پروفیسر واقف
عمر خیام کی رباعیات
باتصویر
اردو - فارسی - ہندی اور انگریزی میں
उमर खैयाम
की
रुबायात
POCKET BOOKS
1
1/-

مرزا سیف الدین احمد

خیام الہند پروفیسر واقف

لکچرار دیال سنگھ (ایوننگ کیمپ) کالج دہلی

رباعیات عمر خیام

POCKET BOOK

ناشران
مشورہ بُک ڈپو
رام نگر۔ گاندھی نگر۔ پوسٹ بکس 1639۔ دہلی 6

پہلا ایڈیشن ـــــ جنوری سنہ ۱۹۶۰ء

دوسرا ایڈیشن ـــــ فروری سنہ ۱۹۶۰ء

ناشران

مشہور بک ڈپو

رام نگر۔ گاندھی نگر۔ پوسٹ بکس 1639۔ دہلی 6

قیمت فی کتاب صرف ایک روپیہ

پیش لفظ

ایران کے مشہور مفکر و شاعر عمر خیام کی رباعیات کا سب سے پہلے ایڈورڈ فزجرلڈ نے انگریزی زبان میں ترجمہ کرکے خیام کو دنیا سے متعارف کرایا۔ اس کے بعد دنیا کی مختلف زبانوں میں رباعیات خیام کے تراجم کئے گئے مگر صرف اسیقدر رباعیات کے جنکو فزجرلڈ نے پیش کیا تھا چونکہ عمومی حیثیت میں دوسرے ممالک فارسی زبان سے نابلد تھے اور انگریزی بین الاقوامی زبان تھی۔ اسلئے دوسرے ترجمہ کرنیوالوں کیلئے سوائے انگریزی ترجمہ کے سرمایہ ماخذ اور کچھ نہ تھا ان سب نے فزجرلڈ کی کاوش فکر کو پیش نظر رکھا یہ ایک مسلم حقیقت ہے کہ ایک زبان سے دوسری زبان میں کسی شعر یا مضمون کو ڈھالنے کی صورت میں، اصل اور ترجمہ میں بڑا فرق پیدا ہو جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ ترجمہ در ترجمہ کی صورت میں نقل اصل سے منزلوں دور جا پڑتی ہے۔ اور وہ اصل کی معنوی دلکشی در روح غائب ہو جاتی ہے ہندوستان میں چند حضرات نے رباعیات خیام کے اردو ترجمے کئے ہیں جو یقیناً قابل ستائش ہیں کچھ ہندی بنگالی اور ملک کی دوسری زبانوں میں بھی ترجمے ہوئے۔ لیکن وہ سب ہی فزجرلڈ کے خرمن انتخاب کے خوشہ چین نظر آتے ہیں۔ اصل فارسی سے براہ راست سوائے اردو کے کسی اور زبان میں رباعیات خیام کا ترجمہ نہیں ہو سکا ہے۔

نولکشور پریس لکھنؤ کا مطبوعہ نسخہ ۷۷۲ رباعیات پر مشتمل ہے۔ انمیں اکثر و بیشتر وہ رباعیات ہیں جنمیں ایک ہی مفہوم کو مختلف زاویوں سے پیش کیا ہے۔ اسوجہ سے مجھے بھی انتخاب کرنا پڑا۔ اور میں نے تقریباً ساڑھے پانچسو رباعیات کا ترجمہ رباعیات و قطعات میں کرڈالا اور انتہائی کوشش یہ رہی کہ ترجمہ میں خیام کی روح کلام باقی رہے۔ اپنی اس کوشش میں کس درجہ ناکام یا کامیاب ہوں اس کا فیصلہ ارباب ذوق پر منحصر ہے۔ یہ پہلی جلد ایکسو سے زیادہ رباعیات پر مشتمل ہے۔ اصل رباعی میرا ترجمہ۔ فزجرلڈ کا ترجمہ اور اپنے اردو ترجمہ کو ہندی رسم الخط میں مشکل الفاظ کے ہندی میں معنی بتاتے ہوئے مصور پیش کیجا رہی ہے آئندہ دو تین جلدوں میں بقیہ سرمایہ انشاءاللہ اس سے بہتر اور رنگین تصاویر کیساتھ حاضر کیا جائیگا امید ہے کہ ارباب ذوق معائب سے درگذر فرماتے ہوئے اگر کچھ محاسن اسمیں نظر آئیں تو حوصلہ افزائی فرمادیں گے۔

واقف

تقریظ

از عالیجناب فضیلت انتساب دیوان آنند کمار بالقابہ سابق وائس چانسلر پنجاب یونیورسٹی

خیام الہند پروفیسر واقف مرادآبادی عربی و فارسی کے فاضل ہونے کے علاوہ ایک بلند پایہ شاعر اور مفکر بھی ہیں۔ کیمپ کالج پنجاب یونیورسٹی میں ایم۔اے کے درجات کو تعلیم دینے کے سلسلے میں وہ مجھ سے بہت قریب رہے ہیں۔ انکے کلام کا بیشتر حصّہ میں نے سنا ہے اور میری نظر سے گذرا ہے۔ میں بلا خوف و تردید کہہ سکتا ہوں کہ صفوف شعرا میں وہ اپنی نظیر آپ ہیں۔ روزمرّہ اور محاورات سلاست بیان و سادگی زبان اور حُسنِ بندش کے اعتبار سے اُنکا ایک نہایت رفیع مقام ہے۔ اور اگر سچ پوچھا جائے تو اُنکی قابلیت و قادرالکلامی ہی اُن کو پنجاب یونیورسٹی سے منسلک ہونے کا ذریعہ تھی۔

عمر خیّام کا اُردو ترجمہ جو اُنہوں نے رُباعیات و قطعات میں کیا ہے۔ اِس کے متعلق صرف اِتنا کہدینا کافی ہوگا کہ خیّام کی رُوح ہر جگہ گویا نظر آتی ہے۔ بلکہ اکثر مُقامات پر شگفتگی و بسا ختگی خیّام کو آئینہ دکھاتی نظر آتی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اُن کا یہ ترجمہ نہ صرف موجُودہ دَور کے لئے بلکہ آئیندہ نسلوں کے لئے بھی ایک قابلِ فخر سرمایہ ادب قرار پائے گا۔

(آنند کمار)

فصلِ گل و طرفِ جوئبار و لبِ کشت
با یک دو سہ تازہ بتے حور سرشت
پیش آر قدح کہ بادہ نوشانِ صبوح
آسودہ ز مسجد اند و فارغ ز کنشت

ساحل ہے، سبزہ زار ہے فصلِ بہار ہے
نوخیز کچھ حسیں ہیں فضا نغمہ بار ہے
چھلکے صبوحی بیٹھے ہیں میخوار منتظر
دیر و حرم سے دور ہر اک مے گسار ہے

सांहिल है, सब्जाजार[2] है फ़सले बहार है ।
नौखेज[3] कुछ हुसीं हैं फ़िज़ा[4] नग़माबार है ।।
छलके सबूई[5] बैठे हैं मंहख़ार मुन्तज़िर ।
दहरों हरम से दूर हर एक मय गुसार है ।।

१. दरिया का किनारा २. हरियाली ३. सुन्दरियां ४. आकाशये में संगीत गूंज रहा है ५. सुबह के वक्त की शराब ६. शराबी ।

آمد سحرے ندا۔ ز میخانۂ ما
کاے رند خراباتی و دیوانۂ ما
برخیز کہ پر کنیم پیمانہ ز مے
زاں پیش کہ پر کنند پیمانۂ ما

ہوئی سحر تو۔ پکارا یہ پیر مے خانہ
ارے وہ مست کہاں ہے سدا کا دیوانہ
بلانا اس کو کہ جلدی سے اس کا جام بھریں
مبادا۔ موت نہ بھر ڈالے اس کا پیمانہ

हुई सहर तो पुकारा यह पीरे मय खाना।
अरे वो मस्त कहो है सदा का दीवाना ।।
बुलाना उसको कि जल्दी से उसका जाम भरे।
मुबादा[1] मौत न भर डाले उसका पैमाना ।।

१—ऐसा न हो।

Dreaming when Dawn's left Hand was in the sky
I heard a Voice withen the Tavern cry,
"Awake, my little ons, and fill the Cup.
Before Life's Liquor in its Cup be dry."

چوں می ندہد اجل اماں اے ساقی
در دہ قدح شراب۔ ہاں اے ساقی
غم خوردن بیہودہ نہ کار دل ماست
یا ایں دو سہ روزہ در جہاں اے ساقی

دیتی ہے اجل کس کو اماں اے ساقی
بھر جام مرا جلدی سے ہاں اے ساقی
دنیا کے بکھیڑوں کے لیے رونا کیا
مشہور دو روزہ ہے جہاں اے ساقی

देती है अज़ल[1] किसको अमा ए साकी।
भर जाम मेरा जल्दी से, हां ऐ शाकी॥
दुनिया के बखेड़ों के लिए रोना क्या।
मशहूर दुरोज़ा है जहां ए शाकी॥

१. मौत

And as the Cook crew,, those who stood before
The Tavern shouted-"Open then the door!
You know how little while we have to stay,
And, once departed, may return no more."

منزل مسافران
عدم

چوں لالہ بہ نوروز قدح گیر بدست
با لالہ رُخے اگر ترا فرصت ہست
مے نوش و مخور غصہ کہ ایں چرخ کہن
ناگاہ ترا چو خاک گرداند پست

نوروز ہے پھولوں کی طرح جام سنبھال
حاصل مے و شاہد ہے تو کچھ وقت نکال
کچھ عیش تو کر لے کہ نہیں کل کی خبر
کیا ہے غم فردا اسے بھٹی میں ڈال

नौराज़ हैं, फूलों की तरह ज़ाम संभाल।
हासिलमय औसाहद[1] है तो कुछ वक्त निकाल;।।
कुछ ऐश तो करले कि नहीं कल की खबर।
क्या है गम फरदा[2] इसे भट्टी में. डाल।।

1.नौरांज वसंत ऋतु २ साहिद परी ३ फरदा कल

۱۱

ساقی گل و سبزہ بس طربناک شدہ ست
دریاب کہ ہفتۂ دگر خاک شدہ ست
مے نوش و گلے بہ چین کہ چوں درنگری
گل خاک شدہ ست و سبزہ خاشاک شدہ ست

موسمِ گل میں غمِ زیست کے سہنے والے
عیش کر عیش یہاں کہتے ہیں کہنے والے
لے کچھ سیرِ چمن۔ دورِ خزاں سے پہلے
سبزہ و گل کہاں اس رنگ پہ رہنے والے

मोसमें[1] गुल में ग़मे[2] जीस्त के सहने वाले ।
ऐश कर, ऐश यहां कहते हैं कहने वाले,
करले कुछ सैरे चमन दौरेख़ज़ा[3] से पहले ।
सब्ज़ाओ गुल कहा, इस रंग पे रहने वाले ।।

१ गूल बहार २ ग़मे जीस्त जीवन का दुःख सहने वाले ३ दौरे ख़ज़ा-पतझड़

چوں بلبل مست راہ در بستاں یافت
روئے گل و جام۔ بادہ را خنداں یافت
آمد بہ زبانِ حال۔ در گوشم گفت
دریاب کہ عمر رفتہ را نتواں یافت

اب ختم کر اے بلبلِ شیدا نالے
افراط گل و مل ہے۔ بھرے ہیں تھالے
کہتا ہے کوئی مجھسے بھی۔ ناداں! پی کر
جو عمر کہ کھو بیٹھا ہے۔ پھر سے پالے

अब खत्म कर ए बुल बुले सयदा नाले।
इफरात गुलो[2] मुल[3] हैं भरे हैं थाले,
कहता है कोई मुझसे भी नादान पीकर।
जो उम्र के खो बैठा है फिर सेपाले॥
१ नाले पुकार २ गुल फूल ३ मुल शराब

I Ram indeed is gone with all its Rose,
And Jamshyd's Sev'n-ring'd Cup where no one knows,
But still the Vine her ancient Ruby yields,
And still a Garden by the water blows.

اے دل ہمہ اسباب جہاں خواستہ گیر
باغ طربت بہ سبزہ آراستہ گیر
وانگاہ بر آں سبزہ شبے چوں شبنم
بنشستہ و بامداد برخاستہ گیر

اسباب تعیّش کو نہ کر ترک ذرا
ہاں باغ طرب اپنا تو سبزہ سے سجا
اِس سبزہ پہ شب باش ہو شبنم کی مثال
پھر صبح اجل۔ چپکے سے اُٹھ کر ہو۔ ہوا

अस्बाव ताइयुस[1] को न कर तर्क जरा।
हां, बाग तरब[2] अपना तू सब्जा से सजा,
इस सब्ज़ा पे सबेवास[3] हो सबनम[4] की मिशाल।
फ़िर सुबह अजल चुपके से उठकर हो हवा॥
१ ऐशआराम २ खुशी ३ रात गुजार दे ४ ओस

The Worldly Hope men set their Hearts upon
Turns Ashes-or it prospers; and anon,
Like Snow upon the Desert's dusty Face,
Lighting a little hour or two-is gone.

چوں فوت شوم بادہ شوئید مرا
تلقین ز شراب و جام گوئید مرا
خواہید کہ روز حشر یابید مرا
از خاک در میکدہ بوئید مرا

مرنے پہ غسل فرض ہے میرا شراب سے
تلقین ہو تو پیر مغاں کی کتاب سے
محشر میں سرخروی یقیناً مجھے نصیب
گر ہو حنوط خاک در بوتراب سے

मरने पै गुस्ल,[1] फ़र्ज़ है मेरा शराब से।
तलकी[2] हो तो पीरे मुग़ा[3] की किताब से,
महशर में[४] सुरखरोई[५] यकीनन मुझे नसीब।
गर हो हुनूत[6] खाकदरे बू तराब[7] से ।।
१ स्नान २ उपदेश ३ शराबियों का गुरु ४ प्रलय
५ आबरू ध मृतक सामग्री ६ हज़रत अली

Ah, with the Grape my fading life provide,
And wash the Body whence the life has died.
And lay me, shrouded in living leaf,
By some not unfrequented Garden-side.

ہر روز بر آنم کہ کنم شب توبہ
از جام و پیالۂ لبالب توبہ
اکنوں کہ رسید وقت گل ترکم دہ
در موسم گل۔ ز توبہ۔ یارب توبہ

ہاں عقل یہ کہتی ہے کریں اب توبہ
ہر روز ارادہ ہے کہ۔ امشب توبہ
اب موسم گل آ ہی چکا۔ اور سہی
اس فصل میں توبہ کریں یارب توبہ

हो अकल ए कहती है करे अब तोबा ।
हर रोज इरादा है कि इमसब[1] तोवा,
अब मौसम गुल आहीं चुका और सही ।
इस फ़सल में तोवा करें या रब तोवा[2] ॥
१ आज की रात २ परमात्मा

Come, fill Cup, and in the fire of Spring
Your Winter garment of Repentance fling:
The Bird of Time has but a little way
To feuter-and the Bird is on the Wing.
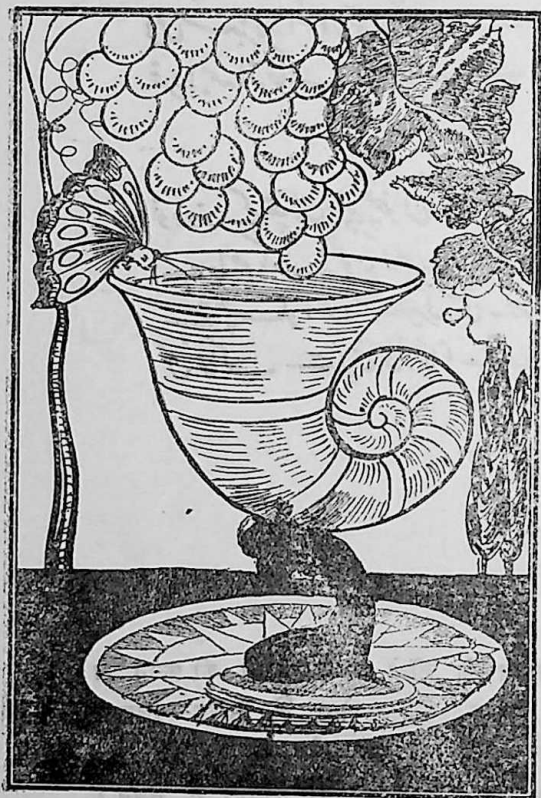
چوں ابر بہ نوروز رخ لالہ بشست
برخیز و بہ جام بادہ کن عزم درست
ایں سبزہ کہ امروز تماشہ گہ تست
فردا ہمہ از خاک تو برخواہد رست

نوروز کے چھینٹوں سے ہے غنچوں کی پھبن
ہے جام بکف گویا کہ سارا گلشن
پیتے چلو اس سیر گہ ہستی سے
کل خاک سے اپنی ہی اگانا ہے چمن

नोरोज के छींटो से है गुन्चो की फबन[1] ।
है जाम बकफ गोया कि सारा गुलशन,
पीते चलो इस सैर गहे हस्ती से।
क़ल ख़ाक से अपनी ही उगाना है चमन ।

१ है जाम वकफ हाथ में प्याला लिए २ सैर गहे हस्ती संसार

ساقی قدحے کہ کارِ عالم نفسے ست
گر شادی از زدیک نفس آں نیز بسے ست
خوش باش ز ہر چہ پیش آید بہ جہاں
ہر گز نہ شود چنانکہ دلخواہ کسے است

لا جام کہ دُنیا ہے تِزی رو بہ زوال
لمحات خوشی اِس کے ہیں بجلی کی مثال
پھر جو بھی گذرنی ہے گذر جائے گی
دلخواہ جہاں ہونا تو ہے امرِ محال

ला जाम कि दुनिया हैं तेरी रूबह[1] जबाल ।
लम्हात[2] खुशी इसके है बिजली की मसाल,
फिर जो भी गुजरनी है गुजर जाएगी ।
दिल ख्वाह[3] जहां होनातो हैं अमरे महाल ।।

१ रुवह जवाल मिटने वाली २ लम्हात घड़ीपल
३ अमोरेहाल कठिन बात ४ दिल ख्वाह मनमानी

بشگفت شگوفہ۔ مے بیار اے ساقی
دست از عمل زہد بدار اے ساقی
زاں پیش کاجل۔ کمین کند روزے چند
جام مے لعل و روئے یار اے ساقی

پلا تو دے مرے ساقی نئی بہار کے ساتھ
عبث اُلجھتا ہے اس زہدِ اشعار کے ساتھ
اجل ہے گھات میں۔ دن زیست کے گذارنا ہیں
شرابِ ناب کی موجوں میں بزم یار کے ساتھ

पिला तोदे मेरे शाक़ी नई बहार के साथ।
अवस उलझता है इस ज़हद के सोहार के साथ,
अजल है धात में दिन जीश्त के गुजारना हैं।
शराबे नाप की मौजो में बज़्मेयार के साथ ॥
१ अबस बेकार २ स्यार तरीका ३ नाप गुलाबी
४ बजम समय

And look a thousand Blossome with the Day
Woke and a thousand scatter'd into Clay:
And this first Summer Month that brings the Rose
Shall take Jamshyd and kaikobad away,

ساقیٔ مے کہنہ یار دیرین من است
بے دختر رز عیش نہ آئین من است
گویندہ کہ بادہ خوار را دینے نیست
من بادہ خورم کہ بادۂ خود دین من است

جینے کیلئے عیش کا آئین شراب
مستی کیلئے روح کی تزئین شراب
کہتے ہیں شرابی کا کوئی دین نہیں
مشرب مرا رندی ہے مرا دین شراب

जीने के लिए ऐश का आईन शराब ।
मस्ती के लिए रुह की तजीं शराव,
कहते हैं शराबी का कोई दीन नही ।
मसरव मेरा रिंदी है मेरा दीन शराब ॥

१ आईन कानून २ तजी न सजावट ३ मसरव धर्म
४ रिंदी पीना

من مے خورم و مخالفاں از چپ و راست
گویند مخور بادہ کہ دیں را ضد است
چوں دانستم کہ مے عدوے دیں است
واللہ بخورم خون عدو را کہ رواست

سب کہتے ہیں کہ دین کی دشمن ہے شراب
ایماں کی عدو کب سے ہے یہ فتنہ مآب
جو دین کا دشمن ہے۔ وہ میرا دشمن
پھر خون نہ دشمن کا پیوں واہ جناب

सब कहते हैं कि दीन की दुश्मन है शराब ।
ईमान की उदू कब से है यह फितना माश्राब,
जो दीन का दुश्मन हैं वह मेरा दुश्मन ।
फिर खून न दुश्मन का पियू, वह जनाब ॥

१ उदू दुश्मन २ फितनामाश्राब झगड़ा पैदा करने वाली ।

ایں چرخ کہ با کسے نگوید راز
کشتہ بستم ہزار محمود و ایاز
مے خور۔ کہ بہ کس عمر دوبارہ ندھند
ہر کس کہ شد از جہاں نمی آید باز

یہ فلک یار بنا۔ اور نہ کسی کا دمساز
سینکڑوں کشتۂ ناز اس کے ہیں محمود و ایاز
مے کشی کیلئے پھر عمر کہاں ملتی ہے
جو گیا سوئے عدم۔ اس کی نہ آئی آواز

यह फ़लक यार बना ना और किसी का दमसाज़ ॥
सैकड़ों कुस्तए[1] नाज़ इसके हैं महमूदो अयाज ।।
मैं कसी के लिए फिर उम्र कहां मिलती है ।
जो गया सूए अदम उसकी न आई आवाज ।।

१ अदाओं के मारे हुए ।

With me along some strip of Herbage Strown
that just devides the desert from the sown,
Where name of Slave and Sultan Scarce is Known,
And pity Sultan Mahmud on his throne.
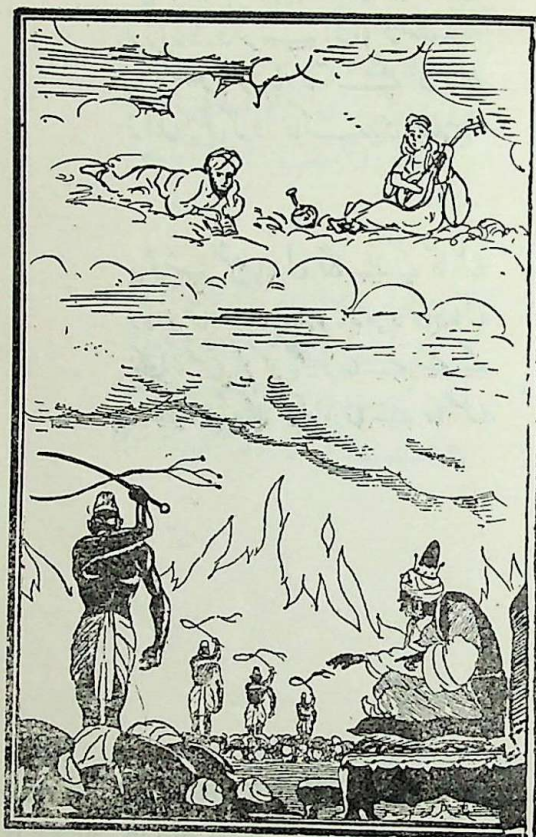
دُنیا نہ مقام گفت و نے جائے نشست
فرزانہ در دِ خراب اولیٰ تر است
بر آتش غم ز بادہ آبے می زن
زاں پیش کہ در خاک روی باد بدست

یہ دُنیا نہیں دل لگانے کے قابل
وہ خوش ہے یہاں جو ہے مدہوش و غافل
بجھا آتشِ غم کو چھینٹوں سے مے کے
سلگتے ہی اُٹھے تو کیا اس سے حاصل

यह दुनिया नहीं दिल लगाने के काबिल।
वह खुश हैं यहां जो है मद होश व गाफिल॥
बुझा अतिशे गम को छींटों से मंयके।
सुलगते ही उठे तो क्या इससे हासिल॥

از کبر مدار ہیچ در دل ہوسے
کز کبر بجائے نہ رسیدست کسے
چوں زلف بتاں شکستگی عادت کن
زاں پیش کہ بگسلند تار نفسے

نخوت و کبر سے اس دل کا بچانا ہے بھلا
کبریا کبر سے عالم میں کسی کو بھی ملا
زلف محبوب کی نرمی پہ طبیعت کو ڈھال
اس سے پہلے کہ ترا تار نفس ہو نہ ہوا

नखौतो[1] किब्र से इस दिल को बचाना है भला।
किब्रिया, किब्र से आलम में किसी को भी मिला।।
ज़ुल्फे महबूब की नरमी पे तबीयत को ढाल।
इससें पहले कि तेरा तारे नफ़स[3] हो न हवा।।
१–नख़बतोकिब्र-घमंड २–किब्रिया-रब ३–तारेनफ़स-सांस की डोर।

گر دست دہد ز مغز گندم نانے
وز مے دو منے ز گوسپندے رانے
با ماہ رخے نشستہ در ویرانے
عیشے است کہ نیست بہر سلطانے

شغل مے نوشی کا ساماں ہو بیاباں کی بہار
لائے جذبات کو ہیجان میں میداں کا غبار
دلربا زینت پہلو ہو کوئی جام بدست
تاج سلطانی بھی اس عیش پہ کردوں میں نثار

शुग्ल-मह्नूसी[1] का सामां हो वियाबान[2] की बहार ।
लाये जज़वात[3] को हैजान[4] में मैदां का गुबार[5] ।
दिलरुबा ज़ीनत पहलू हो कोई जाम बदस्त[6] ।
ताज़-सुल्तानी[7] भी इस ऐश पे करदू मैं निषार[8] ।।

१– शुग्ल महनूसी-शराब पीने का २–वियांबा-जंगल
३– जज़वात-उमडो ४–हैजान-उभारना ५–होबार-बवूला
६–जामवदस्त हाथ में शराब का प्याला ७–राजमुकुट
८–निछावर

Here with a loaf of Bread beneath the Bough,
A Flask of wine, a Book of Verse-and thou
Beside me Singing in the Wilder ness—
And Wilderness is paradise enow.

خیام از بہر گنہ ایں ماتم چیست
در خوردن غم۔ فائدہ بیش و کم چیست
آں راکہ گنہ نکرد غفراں نہ بود
غفراں ز برائے گنہ آمد غم چیست

کڑھتا ہے کیوں گناہوں پہ بیکار کیلئے
حق کے کرم کو موقع ہے اظہار کیلئے
معصوم و بیگناہ کو رحمت سے کیا غرض
فی الاصل مغفرت ہے گنہگار کیلئے

कुढ़ता है क्यों गुनाहों पे बेकार के लिये।
हक़ के करम को मौका है इजहार[1] के लिए।।
मासूम वो[2], वेगुनाह को रहमत से क्या ग़रज।
फिर अल हासल मग़फ़रत[3] है गुनहगार के लिए।।

ज़ाहिर करना २–वेदोप ३–मुक्ति

گر روئے زمیں بجملہ آباد کنی
چنداں نہ بود کہ خاطرے ناشاد کنی
گر بندہ کنی بہ لطف آزادے را
بہتر کہ ہزار بندہ آزاد کنی

کرتا ہے نئی بستیاں گر تو۔ آباد
بہتر ہے جو کردے کسی ناشاد کو شاد
آزاد کو گر بندۂ الفت کردے
بندے کئے گویا کہ ہزاروں آزاد

करता है नई वस्तिया गरं तू-आबाद ॥
बेहतर है जो करदे किसी नासाद को शाद ॥
आज़ाद को गर बन्दाए उलफ़त करदे ॥
बंदे की यह गोया की- हजारों आज़ाद ॥

زاں پیش کہ غمہات شب خوں آرند
فرمائے کہ تا بادۂ گلگوں ۔ آرند
تو زر نۂ اے غافل ناداں کہ ترا
در خاک نہند و باز بیروں آرند

پھر زیست کہاں غم کو جو پالا جائے
پی کر اسے ٹال ۔ جیسے ٹالا جائے
تو کوئی خزانہ تو نہیں ہے ناداں
جو داب کے پھر تجھ کو نکالا جائے

फिर जीस्त कहा गम को जो पाला जाये।
पीकर इसे टाल जैसे टाला जाये ॥
तू कोई खज़ाना तो नहीं है नादान।
जो दाव के फिर तुझको निकाला जाये ॥

—

And those who husbanded the Golden Grain,
And those who flung it to the Winds like Rain,
Alike to no such aureate Earth are turn'd
As, buried Once, Men Want dug up again.
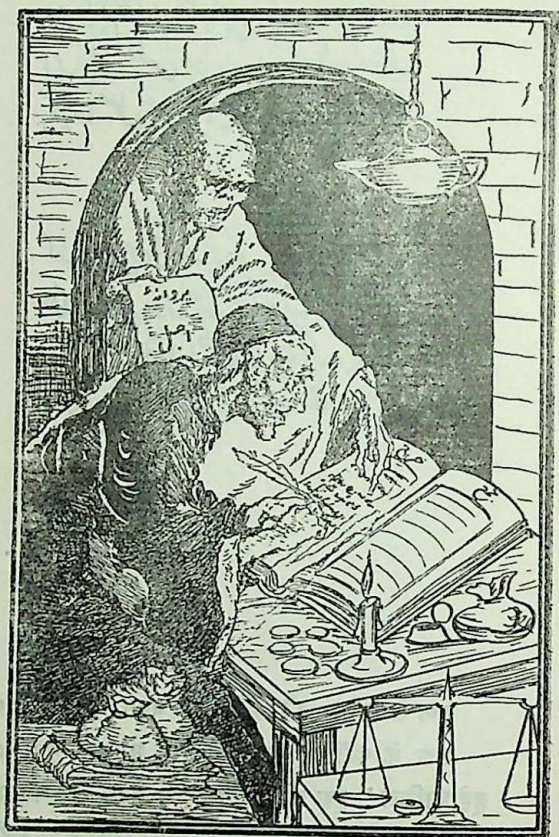
از منزل کفر تا بہ دیں یک نفس است
وز عالم شک تا بہ یقیں یک نفس است
ایں یک نفس عزیز را خوش میدار
کز حاصل عمر ما ہمیں یک نفس است

کفر سے دیں کی حدیں ویسے بہت دور نہیں
شک کے پردوں میں یقیں کونسا مستور نہیں
حدِ فاصل حق و باطل میں ہے اک تیرا نفس
اس کی پاکیزگی کا کیا تجھے مقدور نہیں

कुफ्र से दीन की हदें-वैसे बहुत दूर नही।
शक के पर्दों में यकीं कौन सा मस्तूर[2] नहीं ।।
हद्दे फ़ासिल[3] हक को बातिल[4] में हैइक तेर नफ़श[5] ।
इसकी पाक़ीज़गी[6] का क्या तुझे मकदूर[7] नही ।।

१-शंका २-छिपा हुआ ३-फासले की हद ४-अच्छाई-बुराई ५-सांस ६-पवित्रता ७-शक्ति

کم کن طمع از جہاں کہ میری خورسند
از نیک و بد زمانہ بگسل پیوند
خوش باش دمے چنانکہ ایں دورِ فلک
ہم بگسلد و نماند ایں روزے چند

بے تعلق جو چلا دنیا سے وہ خورسند ہے
اُلجھنوں میں جو پھنسا دنیا کی وہ پابند ہے
عمر خوش بختی میں کاٹو۔ کیونکہ یہ دورِ فلک
دشمنِ دیرینہ ہے۔ مہلت یہ روزے چند ہے

बेताल्लुक जो चला दुनिया से वो खुरसन्द[1] है ।
उलजनों में जो फंसा दुनिया के ओ पावन्द[2] है ॥
उम्र खुशवक्ती[3] में काटो क्यों किए दौर फ़लक[4] ।
दुश्मन-दैरीना[5] है मुहलत[6] एरोज़े[7] चद है ॥

१-खुश २-कैदी ३-हंस-खेलकर ४-तकदीर का चक्कर
५-पुराना ६-छत ७-कुछ दिन की

ایں کہنہ رباط را کہ عالم نام است
آرام گہ ابلق صبح و شام است
بزمے ست کہ درماندہ صد جمشید ست
قصریست کہ تکیہ گاہ صد بہرام ست

کہنہ سرائے دہر - کہ دنیا ہے جسکا نام
آرام گاہ ابلق ایام - صبح و شام
وہ بزم جس سے سینکڑوں جمشید اٹھ گئے
وہ قصر کتنے کر گئے بہرام بھی قیام

कुहना[1] सराय दहर[2] कि दुनिया है जिसका नाम ।
आरामगाह[3] अब लक अयामें सुबह वो शाम ।।
वह बज़्म[4] जिससे सैकड़ों ज़मसेद उठ गये ।
वह कस्र कितने कर गये बहराम भी कयाम[5] ।।

१—पुरानी २—ससार ३—जमाने के शाम सवेरे के चित कबरे घोड़ों की सुख से रहने की जगह ४—सभा ५—ठहर के चले गये ।

think, in this batter'd Caravanserai
Whose Partals are alternate Night and Day,
How Sultan after Sultan with his Pomp
Abode his destined Hour, and went his way.
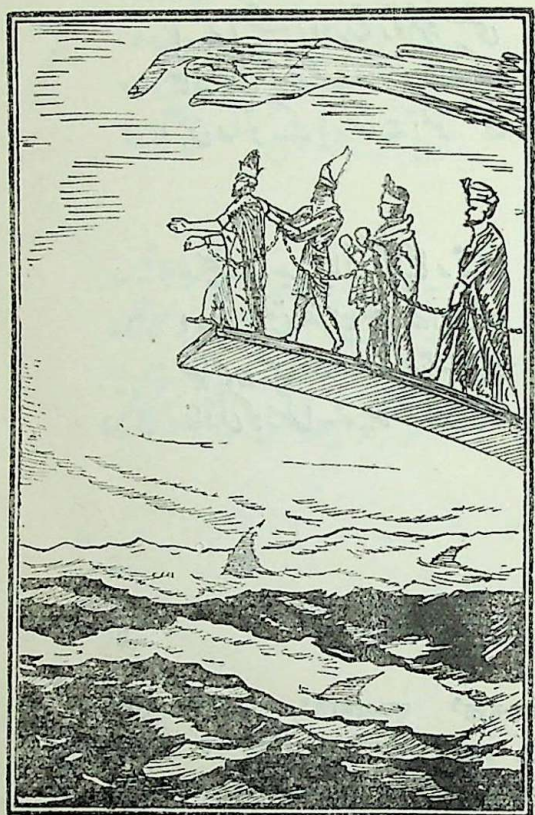
اے سوختۂ سوختہ سوختنی
اے آتشِ دوزخ ز تو افروختنی
تا کہ گوئی کہ بر عمر رحمت کن
حق را تو کے بار رحمت آموختنی

بدبخت بداعمال گُنہگار زمن
اے لائق نفرین سقر کے ایندھن
خیّام یہ کس منہ سے ہے رحمت کی طلب
عادل کو سکھانے چلا رحمت کا چلن

बद-बख़्त[1] बद-अमाल[2] गुनहगार[3] ज़मन ।
ऐ लायक़ नफ़री[4]; सकर[5] के ईंधन, ।।
ख़य्याम यह किस मुँह मे है, रहमत की तलब ।
आदिल[6] को सिखाने चला रहमत[7] का चलन ।।

१–खोटी तकदीन वाला २–खोटे कर्मों वाला ३–संसार का अपराधी ४–घृणित ५–नरक ६–न्यायाधीश ७–दयालुता ।

عمرست تا گے بہ خود پرستی گذرد
یا در پے نیستی و ہستی گذرد
مے خور کہ چنیں عمر کہ غم در پے اوست
آں بہ کہ بخواب یا بہ مستی بگذرد

ہر غم کو خم مے میں ڈبو کر کاٹیں
ہر فکر کو مستی میں سمو کر کاٹیں
وہ عمر کہ مستی سے جسے نفرت ہے
سو کر نہیں کٹتی ہے تو رو کر کاٹیں

हरग़म को ख़ुमेमय[1] में डबोकर काटें।
हर फ़िक्र[2] को मस्ती में समोकर[3] काटें॥
वह उम्र की मस्ती से जिसे नफ़रत है।
सोकर नहीं कटती है तो रोकर काटें॥

१. शराब का मटका २ चिन्ता ३. घोलकर

آں قصر کہ بہرام درو جام گرفت
روبہ بچہ کرد۔ شیر آرام گرفت
بہرام کہ گور می گرفتے۔ دایم
امروز نگر۔ کہ گور۔ بہرام گرفت

بہرام کا جو قصر تھا مشہور روزگار
اب اس میں گھر بنائے ہیں روباہ اور سیار
بہرام۔ گور کا تھا شکاری جو لاجواب
آخر کو گور نے کیا بہرام کا شکار

वहराम[1] का जो कस्र[2] था मशहूरे[3] रोज़गार ।
अब उसमें घर वनाये हैं रोवा[4] और सियार ।।
वहराम गोर[5] का था सिकारी जो लाजवाव ।
आखिर को गोर[6] ने किया वह राम का शिकार ।।

१ इरान के वादशाह २ महल ३ नामी ४ लोमड़ी
५ गोरख एक पशु का नाम ६ कब्र । —

They say the Lion and the Lizard keep
the courts where Jamshyd Gloreed & Drank Deep
And Bahram that Great Hunter the Wild Ass
Stamps O'ER His Head and he likes fast Asleep.
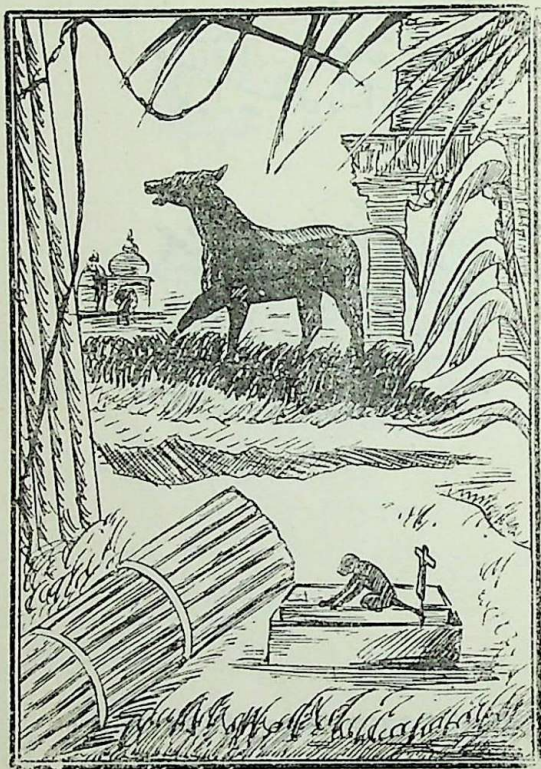
چندیں غم بیہودہ۔ مخور۔ شاد بہ زی
وندر۔ رہ بیداد۔ تو با داد بہ زی
چوں آخر کار۔ ایں جہاں نیستی ہست
انگار کہ نیستی وا۔ آزاد بہ زی

چھوڑ بھی دے اس غم دنیا کو اور دلشاد رہ
کون کہتا ہے کہ تو۔ یوں در پئے افتاد رہ
ہستئ فانی کو ہے جب نیستی انجام کار
یہ سمجھ کر۔ کچھ نہیں ہستی۔ سدا آزاد رہ

छोड़ भी दे इस ग़मदुनिया को और दिलशाद रह।
कौन कहता है कि तू यूं दरपे उफ़ताद[2] रह॥
हस्तीए[3] फ़ानी को है जब नेस्ती[4] अन्जामकार[5]।
यह समझ कर कुछ नही हस्ती सदा आजाद रह॥

१–खुशाह-मुसीबत ३–नस्ट होने वाला जीवन ४–मिटना
५–अन्तिम समय

مردانہ ور آز خویش پیوند ببر
خود را تو زبند۔ زن و فرزند ببر
ہر چیز کہ ہست۔ سد راہ ست ترا
پابند چگونہ۔ رہ روی۔ بند ببر

ٹھکرادے علائق کو۔ ہر اک الجھن چھوڑ
رشتہ زن و فرزند سے مضبوط نہ جوڑ
جو راہ کو روکے اسے رستہ سے ہٹا
آزاد سفر چاہے تو ہر بند کو توڑ

टुकरादे अलायक[1] को हर इक उलझन छोड़ ।
रिस्ता जनवो फरजन्द[2] से मजबूत न जोड़ ।।
जो राह को रोके इसे रस्ता से हटा ।
आजाद सफ़र चाहें तो हर वद को तोड़ ।।

१–बेधन २–परिवार

ہر سبزہ کہ بر کنار جوئے رستہ است
گویا زلب۔ فرشتہ خوئے رستہ است
پا بر سر سبزہا۔ بہ خواری نہ نہی
کاں سبزہ زخاک لالہ روئے رستہ است

یہ حسیں سبزہ۔ جسے کرنے چلے ہو پامال
حسن مدفون کے ذرّات سے ہے آج نہال
اتنی بے فکری و تحقیر سے روندو نہ اسے
اس کی ہر پتّی میں تابندہ ہے اک نور جمال

यह हसीन सब्जा जिसे, करने चले हो पामाल[1]।
हुस्न मदफ़ू[2] के जर्रात[3] से है आज निहाल ।।
इतनी बेफिक्री वो तहकीर[4] से रौंदो न इसे।
इसकी हर पत्ती में ताबिन्दा[5] है इक नूरेजमाल ।।

१ रौंदने २ दबी हुई सुन्दरता ३ अंश ४ बेपरवाही
५ प्रकाशित ।

And this delightful Herb whose tender Green
Fledges the River's Lip on which we learn—
Ah, lean upon it Lightly! For who knows
From what once Lovely Lip it Springs unseen!
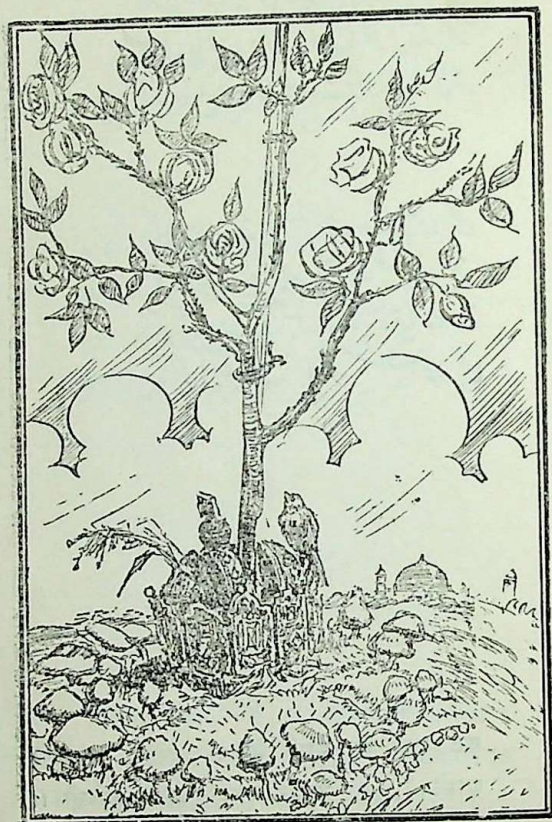
با یار خوشم - جام شراب اولیٰ تر
وز دست غمش دیدہ پر آب اولیٰ تر
چوں عالم دوں وفا نخواہد کردن
در عالم دوں مست و خراب اولیٰ تر

کٹ جائے جو مستی میں وہ ہستی اچھی
آشوب سے بھرپور یہ بستی اچھی
کرتی ہے وفا کس سے یہ دنیائے دنی
ماحول کمینہ ہو تو مستی اچھی

कट जाय ज़ो मस्ती में वो हस्ती अच्छी ।
आसोब[1], से भरपूर यह बस्ती अच्छी ।।
करती है वफ़ा किससे यह दुनिया दनी[2] ।
माहौल[3] कमीना हो तो मस्ती अच्छी ।।

१–झगड़े २–कमीना ३–सामाजिक दशा

گر یک نفست ز زندگانی گذرد
مگذار کہ جز بہ شادمانی گذرد
زنہار کہ سرمایۂ این ملک جہاں
عمریست۔ چناں کش گذرانی گذرد

دُنیا میں فی الحقیقت۔ ہے اصل زندگانی
خوش باشی۔ خوشدلی اور خوشخوئی شادمانی
عمر عزیز تیری سرمایہ جہاں ہے
غم میں گنوانہ اس کو یہ بھی ہے آنی جانی

दुनिया में फ़िलहकीकत[1] है असल-जिदगानी ।
खुशबासी[2], खुशदिली और खुशखुई[3] सादमानी ।।
उम्र आज़ीज[4] तेरी सरमाया[6] जहां है ।
गम में गवांन इसको ए भी है आनी जानी ।।

१-असल में, २-खुश रहना, ३-अच्छी आदत-खुशी
४-प्यारा जीवन, ६-संसार की पूजी

برخیزد و مخور غم جہاں گذراں
خوشباش و دمے بہ شادمانی گذراں
در طبع جہاں اگر وفائے بودے
نوبت بتو خود نیامدے از دگراں

اس گذرتی ہوئی دنیا کا یہ غم کھانا کیا
رنج و افکار میں یوں قلب کو برمانا کیا
گر وفاداری کی دنیا میں کوئی خو ہوتی
اوروں کو چھوڑ کے اسکا ترے پاس آنا کیا

इस गुजरती हुई दुनिया का ए गम खाना क्या ।
रंजो[१] अफकार[2] में यू कल्ब[3] को भरमाना[४] क्या
गर वफादारी की दुनिया में कोई खू होती ।
औरों को छोड़ कर उसका तेरे पास आना क्या ।।
१ दुःख २ चिन्ता ३ दिल ४ छेद करना

And we, that now make merry in the Room
They left, and Summer dresses in new Bloom,
Ourselves must we beneath the Couch of Earth
Descend, ourselves to make a Couch-for whome ?
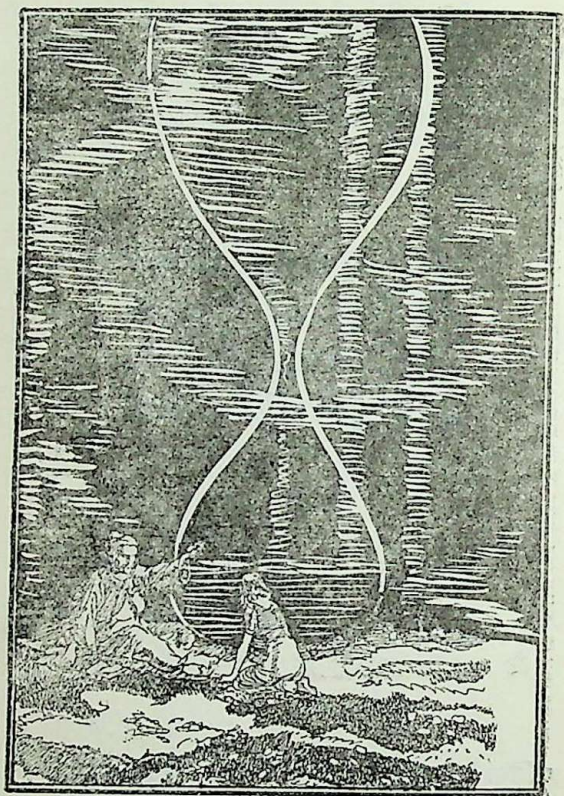
ہر چند کہ از گناہ بدبختم و زشت
نومید نیم چو بت پرستاں ز کنشت
اما سحرے کہ میرم از مخموری
مے خواہم و محبوب چہ دوزخ چہ بہشت

عصیاں کا نہیں گرچہ مرے کوئی شمار
مایوس میں رحمت سے نہیں ہوں زنہار
مر کر بھی جو مانگوں تو شراب و شاہد
پھر دوزخ و جنت ہے مجھے ایک قطار

असियां[1] का नहीं ग़रचे मेरे कोई सुमार[2] ।
मायूष[3] में रहमत से नहीं हूँ जानहार,[4]
मर कर भी जो मांगू तो शराब वोसाहिद ।
फिर दोज़क व जन्नत है मुझे एक कतार[5] ।।

१ गुनाह २ गिनती ३ निरासा ४ हरगिज ५ समान

ساقی قدحی کہ آنکہ ویں خاک سرشت
خط بر سر ما مستی و عشق تو نوشت
معمور بود بہ شاہد و بادہ جہاں
موعود بود بہ کوثر و حور و بہشت

ساقی وہ بادہ دے جو ہے میری سرشت میں
مستی و عشق ترا مری سرنوشت میں
مقصودِ دو جہاں ہیں یہی ساقی و شراب
یاں بھی وہی ہیں۔ انکا ہی وعدہ بہشت میں

साकी वो बादा[1] दे जो है मेरी शरिस्त में ।
मस्ती व इश्क तेरा मेरी सरनोस्त[3] में,
मखसूद[4] दो जहां है यही साकी व शराब ।
यहां भी वही हैं उनका ही वायदा वहिस्त[5] में ॥

१ शराब २ तत्व ३ तकदीर ४ मूल ५ स्वर्ग

قومے متفکر اند۔ اندر رہ دیں
جمعے متحیر اند۔ در شک و یقیں
ناگاہ منادئے۔ بر آید ز کمیں
کاے بیخبراں۔ راہ نہ آنست و نہ ایں

دین و مذہب کے کچھ ہیں ٹھیکیدار
کچھ ہیں شک و یقین کے بیمار
کہنے والا یہ کوئی کہتا ہے
اس کی تو ایک راہ ہے۔ کردار

दीनों मजहब के कुछ हैं ठेकेदार[1] ।
कुछ हैं सक व यकीन के बीमार ॥
कहने वाला यह कोई कहता है ।
उसकी तो एकराह है किरदार[2] ॥

१ संभव असंभव २ कर्म ॥

Alike for those who for To—Day prepare,
And those that after a To—Morron Stare,
A Muezzin from the Tower of Darkness crie
Fools ! your Reward is neither Here nor there.

عاشق ہمہ روز مست و شیدا بادا
دیوانہ و شوریدہ و رسوا بادا
در ہشیاری غصّہ ہر چیز خوریم
چوں مست شدیم ہر چہ بادا بادا

عشاق کی شوریدہ سری اچھی ہے
ہشیاریوں سے بےخبری اچھی ہے
بیداریٔ احساس پہ ہر غم حاوی
جو زیست ہو فکروں سے بری اچھی ہے

अश्शाक[1] की सुरीदा,[2] सरी अच्छी है।
हुशियारियों से बेखबरी अच्छी है.
बेदारिए[3] एहसास पर हर ग़म हावी।
जो ज़ीस्त हो, फ़िक्रोंसे बुरी अच्छी है ।।
१ आशिक लोग २ मस्ती ३ जागना ४ चेतन्य
५ कष्ट ६ निश्चिन्त

خواہی کہ ترا رتبت ابرار رسد
مپسند کہ کس راز تو آزار رسد
از مرگ مندیش و غم رزق مخور
کیں ہر دو۔ بوقتِ خویش ناچار رسد

تب ہی ممکن ہے ابرار کا رتبہ پالے
دے نہ آزار نہ آفت میں کسی کو ڈالے
موت کی فکر۔ غمِ رزق سراسر بے جا
وقت پر اپنے یہ دونوں ہیں پہنچنے والے

तब ही मुमकिन है अबरार[1] का रुतबा पाले ।
देना आजार न आफत में किसी को डाले,
मौत की फिक्र ग़म रिज़क[2] सरासर बेजा ।
वक्त पर अपने ए दोनों हैं पहुचाने वाले ॥

१ भले लोग २ भोजन

در راہ چناں روکہ سلامت نکنند
با خلق چناں زی کہ قیامت نکنند
در مسجد اگر روی چناں روکہ ترا
در پیش نخواہند و امامت نکنند

راہ یوں چل۔ نہ کراہت سے کریں تجھکو سلام
بہر تعظیم نہ افراد ہوں مجبور قیام
شان زہاد بنائے کبھی مسجد میں نہ جا
لوگ دھوکے میں بنالیں نہ جماعت کا امام

राह यूं चल ना कराहत[1] से करें तुझ को सलाम ।
बहर[2] ताजीम नाअफराद[3] हु मजबूरे कयाम[4] ,
शान जोहाद[5] बनाये कभी मस्जिद में न जा ।
लोग धोके में बनाले न जमायत का इमाम[6] ।।

१ बुरे दिन २ आदर करना ३ लोग ४ खड़ा होना
५ ईश्वर भक्त ६ नमाज पढ़ने वाला

در راہ خرد بجز خرد را مپسند
چوں ہست رفیق نیک - بد را مپسند
خواہی کہ ہمہ جہاں ترا بپسندد
تو باش بہ خوشدلی و خود را مپسند

چن - اپنی دوستی کے لئے کوئی ہوشمند
بدخو کو بھول کر نہ سمجھ اپنا دردمند
گر چاہتا ہے تجھ کو زمانہ رکھے عزیز
لے کام خوش مزاجی سے اور بن نہ خود پسند

चुन अपनी दोस्तीके लिए कोई होशमंद ।
बदखू[1] को भूल कर न समझ अपना दर्द मंद,
गर चाहता है तुझ को जमाना रखे अजीज ।
ले काम खुश मिजाजी से और बन न खुद पंसद ।।

१ बुरी आदत वाला २ अपने को बड़ा समझने वाल

آنانکہ زپیش رفتہ اند اے ساقی
درخاک غرور خفتہ اند اے ساقی
رو! بادہ خورد۔ حقیقت از من بشنو
بادست ہر آنچہ گفتہ اند اے ساقی

ہم سے پہلے جو زمانے سے سدھارے ساقی
ہیں تہ خاک وہ سب۔ وقت کے مارے ساقی
وعظ و پند ان کے اسی وقت کے تھے جام اُٹھا
تھے بڑے کوئی تو کیوں موت سے ہارے ساقی

हमसे पहले जो जमाने से सिधारे साकी ।
है तहखाक वो सब वक्त के मारे साकी ।।
वजों[1] पन्द उनके उसी वक्त के थे जाम ऊठा ।
थे बड़े कोई तो क्यों मौत से हारे साकी ।।
१ उपदेश

Why, all the Saints and Sages who discuss'd
Of the two Worlds so learnedly, are thrust
Like foolish Prophets forth, their Words to scorn
Are Scatter'd and their Mouths are stop with
Dust.
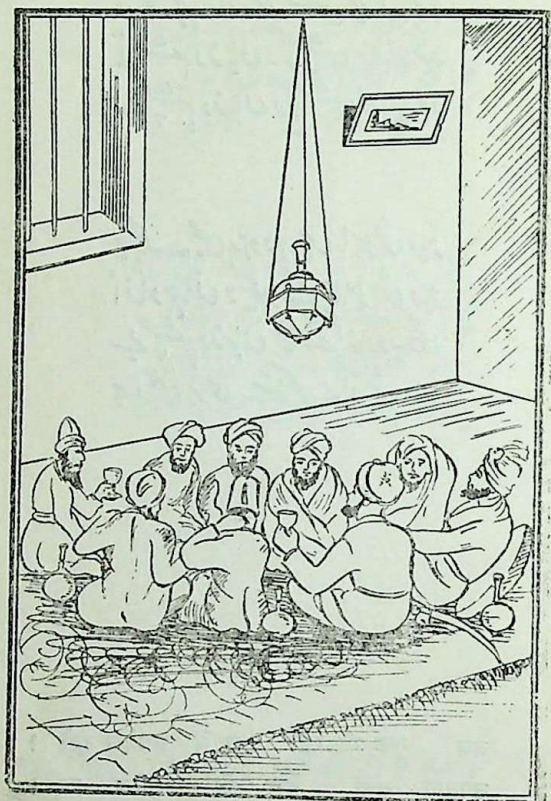
در عالم جاں نہ ہوش می باید بود
در کار جہاں خموش می باید بود
تا چشم و زباں و گوش بر جا باشد
بے چشم و زباں و گوش می باید بود

جبتک بھی رہو دہر میں باہوش رہو
اُفتادِ جہاں دیکھ کے خاموش رہو
بے چشم و زباں بن کے گذارو یہ دن
ہر اچھی بری سننے کو بے گوش رہو

जब तक भी रहो दहर में बाहोश रहो ।
उफ़ताद[1] जहां देख के खामोश रहो ।
बेचस्म[2] वे जवां[3] वन के गुजराए दिन ।
हर अच्छी बुरी सुनने को वे गोश[4] रहो ।।

१ घटनाये, २ अन्धा ३ गूगा ४ बहरे

امروز ترا دسترس فردا نیست
واندیشۂ فردات بجز سودا نیست
ضائع مکن ایندم ار دلت - شیدا نیست
کین باقی عمر را بہا پیدا نیست

کیا اس پہ اختیار ہے ہونے کو ہے جو کل
پھر آج کے سکون میں کس واسطے خلل
بیکار اُلجھنوں میں نہ یوں وقت کر خراب
یہ وقفۂ حیات ہے نعمت سنبھل کے چل

क्या इस पे इख्तियार हैं होंने को जों है कल ।
फिर आज के शुकून[1] में किस वास्ते खलल,[2]
बेकार उलझनो में न यू वक्त कर खराब ।
यह वक्फा हैयात[3] है नेमत[4] संभल के चल ।।

१ शान्ति २ खंडन ३ जब तक जीवन हैं ४ नियम से

چوں ہشیارم از من طرب پنہاں ست
چوں مست شوم - در خردم نقصاں ست
حالیست میان مستی و ہشیاری
من بندہ آں کہ زندگانی آں ست

ہشیاری میں افکار زمانہ سے نڈھال
مستی میں رہوں میں تو خرد کا بدحال
بہتر ہے کوئی رنگ ہو ان کے مابین
احساس پہ بھی زیست نہ ہو جائے وبال

हुशियारी में अफकार[1] जमाना से निढाल ।
मस्ती मैं रहूँ मै तो खिरद[2] का बद हाल,
बेहतर है कोई रंग हो इनके मावैन[3] ।
एहसास पे जीस्त भी ना हो जाय बवाल ॥

१ चिन्ता २ अकल ३ वीच२

چوں رزق تو آنچہ عدل قسمت فرمود
یک ذرّہ نہ کم شود و نخواہد افزود
آسودہ ز ہر چہ ہست می باید شد
آزادہ ز ہر چہ ہست می باید بود

کب رزق مقدر میں کچھ دخل ہے بیرونی
اک ذرہ کمی ممکن اس میں نہ کچھ افزونی
پھر جو بھی تجھے حاصل اسپہ ہی قناعت کر
ہنس کھیل کے کچھ جی لے کیوں فکر ہے دن دونی

कब रिज़्क मुकदर मैं कुछ दखल हैं बहरूनी[1]
इक जर्रा कभी मुमकिन इसमें न कुछ अफजूनी[2]
फिर जो भी तुझे हासिल इसपे ही कनायत[3] कर ।
हंस खेल के कुछ जीले क्यों फिक्र है दिन इनी ।।

१ बाहरी २ बढ़ना ३ जो मिले उसपर खुश रहना

یک چند بہ کودکی بہ استاد شدیم
یک چند بہ استادی خود شاد شدیم
پایان سخن شنو۔ کہ مارا چہ رسید
از خاک برآمدیم و برباد شدیم

علم کی دھاک ہے اور شہرۂ استادی ہے
مال و زر قدموں میں ہے۔ فکروں سے آزادی ہے
آج سب کچھ ہمیں حاصل ہے۔ پر انجام کار
لوح عبرت ہمیں بنا ہے وہ بربادی ہے

इलम की धाक है और शोहरा उस्तादी है।
मालोंजर कदमों में है फिक्रों से आजादी है॥
आज सब कुछ हमें हासिल है पर अंजाम कार।
लौहे इबरत[2] हमें बना है वह बरबादी है॥

Myself when young did eagerly frequent
Doctor and Saint, and heard great Argument
About it and about: bent evermore
Came out by the same Door as I went.

اندر
باہر
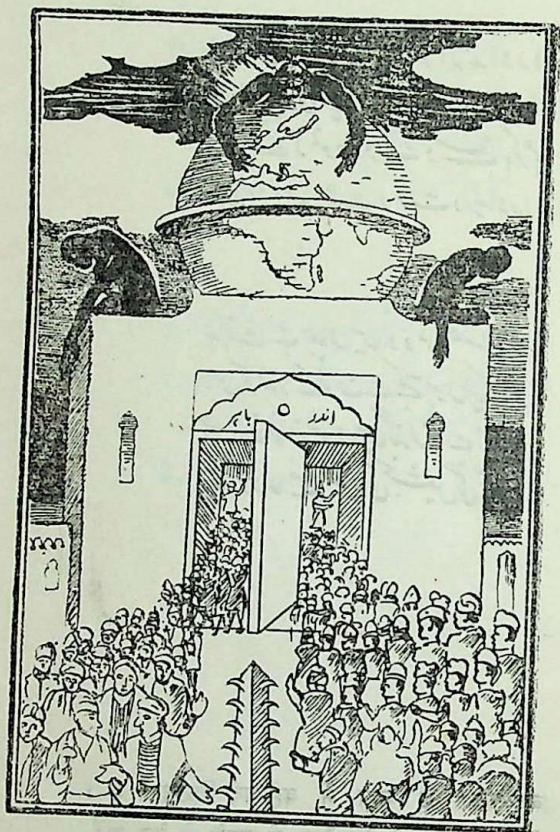
مرد آں نہ بود کہ خلق خوارند اورا
وز بیم بدی نیک شمارند اورا
رندے کہ نمود روے دستے بہ کرم
رنداں ہمہ پشت دست وارند اورا

بدبخت ہے جہاں میں وہ مرد فتنہ جو
جس کو ضرر کے خوف سے کہتے ہوں نیک خو
جس نے نوازشوں میں گذاری ہے زندگی
اس کو دعائیں خلق کی بخشیں گی آبرو

बदवख्त[1] है जहा में वह मर्द फितना[2] जू ।
जिसको जरर[3] के खौफ से कहते हो नेक खू[4],
जिसने नवाजिसों[5] में गुजारी है जिन्दगी ।
इसको दुआये खल्क[6] को वख्शेगी आबरू ।।

१ अभागी २ झगड़ा उठाने बाला ३ हानि
४ भलां आदमी ५ दया ६ संसार

با دشمن و دوست فعل نیکو۔ نیکوست
بد کے کند آنکہ نیکیش عادت و خوست
با دوست چو بد کنی۔ شود دشمن تو
با دشمن اگر نیک کنی گردد دوست

بہتر ہے جو کچھ تجھ سے بھلائی ہو جائے
کب نیکوں سے ممکن ہے برائی ہو جائے
دشمن بھی ترا دوست بنے نیکی سے
اپنوں سے بُرائی میں جدائی ہو جائے

बेहतर है जो कुछ तुझ से भलाई हो जाये।
कबनेकों से मुमकिन है बुराई हो जाये।
दुश्मन भी तेरा दोस्त बने नेकी से,
अपनो से बुराई में जुदाई हो जाये॥

از ہرزہ بہر درے نمی باید تاخت
یا نیک و بد زمانہ می باید ساخت
از طاسک چرخ و کعبتین تقدیر
ہر نقش کہ پیدا شود آں باید باخت

کیا جستجوئے عیش میں دردر کی دیکھ بھال
اچھی بری زمانے کی جیسی پڑے سنبھال
تیری بساط زیست پہ تقدیر کے ہیں کھیل
جیسا بھی پانسہ پڑ گیا چلنا پڑے گی چال

क्या जुस्तजूये[1] ऐश में दर दर की देख भाल।
अच्छी बुरी जमाने की कैसों पड़े सभाल,
तेरी बसात[2] जीस्तपे तक़दीर के हैं खेल।
जैसा भी पासा पड़ गया चलना पड़ेगी चाल॥

१ खोज २ शतरंज की चौपड़

اے دل ز زمانہ رسمِ احساں مطلب
وزگردشِ دوراں سروساماں مطلب
درماں طلبی۔ درد تو افزوں گردد
با درد بساز و ہیچ درماں مطلب

کچھ سکوں کیلئے۔ دنیا کا احسان نہ ڈھونڈ۔
زندگی کتنی ہے اتنا سروسامان نہ ڈھونڈ۔
درد دل اور بڑھا دے نہ یہ درماں طلبی
خوگر درد ہو اور درد کا درمان نہ ڈھونڈ۔

कुछ शुकू[1] के लिए दुनियां का एहसान न ढूढ़।
जिन्दगी कितनी है, इतना सरो सामान न ढूढ़,
दर्द दिल और वढ़ादे न ए दरमातलवी[2]।
खूगरे[3] दर्द हो और दर्द का दरमान ढूढ़॥
१ शान्ति २ आदत डाल ३ इलाज ढूढना।

آورد۔ بہ اضطرارم۔ اوّل بہ وجود
جز حیرتم از حیات۔ چیزے نہ فزود
رفتیم بہ اکراہ و ندانیم۔ چہ بود
زیں آمدن و بودن و رفتن مقصود

تھی مشیت کے اشارہ پہ ہی سب ہست و بود
کچھ نہ حیرت کے سوا بخش سکا اپنا وجود
اُٹھے دنیا سے باکراہ اِسی اُلجھن میں
کس لئے آئے تھے پھر جانے سے کیا ہے مقصود

थी मसीयत[1] के इसारे पे ही सब हस्तो बूत[2] ।
कुछ ना हैरत के सिवा बख्श सका अपना वुजूद[3],
उठे दुनिया से वाकराह[4] इसी उलजन में ।
किस लिए आये थे फिर जाने से क्या हैं मखसूद[5] ॥

१ ईश्वरी इच्छा २ जीवन ३ अपन होना ४ जलदस्ती
५ मतलव

Into this Universe, and why not knowing,
Nor whence, like water willy-nilly flowing!
And out of it, as Wind along the Waste,
I know not whither, willy-nilly blowing.

روزے دو سہ مہلت است میخور مئے ناب
کیں عمر گذشتہ در نیابی دریاب
دانی کہ جہاں رو بہ خرابی دارد
تو نیز شب و روز ہمیں باش خراب

کَے دن کی بہاریں ہیں یہ کھل کر پی لے
ہیں بند اجل زیست پہ کچھ دن ڈھیلے
آخر تو خرابی کو ہے دنیائے خراب
بہتر ہے خراباتی ہی بنکو جی لے

कै दिन की वहारे हैं यह खुल कर पीले ।
हैं बन्द अजल जीस्त पे कुछ दिन ढीले,
आखिर तो खराबी को है दुनिया ए खराब ।
बेहतर है खराबाती ही बनकर जीले[1] ॥

१ मस्त

گر از پے شہوت و ہوا خواہی رفت
از من خبرے کہ بے نوا خواہی رفت
بنگر چہ کسی ۔ و از کجا آمدۂ
می داں کہ چہ میکنی ۔ کجا خواہی رفت

کیوں پھنستا ہے دنیا کی ہوس میں ناداں،
برباد نہ کر دیں تجھے تیرے ارماں
کر غور کہ ہے کون ۔ کہاں سے آیا
یہ جان کے کیا کرتا ہے جانا ہے کہاں

क्यों फसता है दुनिया की हवस[1] में नादां ।
बरबाद न कर दे तुझे तेरे अरमां,
कर गौर के है कौन कहां से आया,
यद जान के क्या करता है जाना है कहां ।।

१ लालच

مے خوردن و شاد بودنم آئین من است
فارغ بودن۔ ز کفر و دیں۔ دیں من است
گفتم بہ عروس دہر۔ کابیں تو چیست
گفتا دل خرم تو۔ کابیں من است

ہمارے مسلک رندی کی۔ اصل دل شادی
ہے کفر و دین کے جھگڑوں میں مفت بربادی
عروس دہر سے پوچھا جو تیرا مہر ہے کیا
کہا کہ خوشدلی و بے غمی و آزادی

हमारे मसलक[1] रिंदी की असल दिल शादि[2] ।
हैं कुफ़दीन[3] के झगड़ों में मुफत बरबादी,
अरुस[4] दहर से पूछा जो तेरा मेहर[5] है क्या ।
कहा कि खुश दिली वा बेगमी वो आजादी ।।

१ मार्ग २ खुशी ३ धम अधर्म दूल्हन ५ कीमत

من ہیچ ندانم کہ مرا آنکہ سرشت
از اہل بہشت کرد یا دوزخ زشت
جامے و بتے و بربطے برلب کشت
ایں ہر سہ مرا نقد و ترا نسیہ بہشت

دوزخی ہوں کہ بہشتی یہ مجھے کیا معلوم
زاہد خشک کا جینا بہ اُمید موہوم
صحن گلشن یہ بہاریں یہ شراب و شاہد
مجھ کو تو یاں بھی میسر ہیں وہاں جو مقسوم

५८

दोजखी[1] हूँ कि वहिस्ती[2] यह मुझे क्या मालूम ।
जाहिद[3] खुश्क का जीना वह उमीद मोहूम[4],
सहन[5] गुलशन, यह वहारे यह शराव वो साहद ।
मुझको तो यहां भी मुयस्सर है वहां भी मखसुम ।।

१ नरक में जाने वाला २ स्वर्ग में जाने वाला ३ कट्टर मुसलमान ४ अन्धी आशा बाग ५ बाग थ हासिल ७ तकदीर में

گر آمدنم ۔ بخود بدے ۔ نیامدمے
ورتیز شدن ، بمن بدے ۔ کے شدمے
بہ زاں نہ بدے ۔ کہ اندریں دیر خراب
نے آمدمے ۔ نے شدمے ۔ نے بدمے

ہوتا مختار تو دُنیا میں ہی کیوں آتا میں
بھاگ سکتا تو کبھی مُنہ بھی نہ دِکھلاتا میں
کیا ہی اچھّا تھا جو میں دہر میں آتا نہ کبھی
اور جو آجاتا ۔ خوشی سے نہ کبھی جاتا میں

होता मुख्तार तो दुनिया में ही क्यों आता मैं ।
भाग सकता तो कभी मुंह भी न दिखलाता मैं,
क्या ही अच्छा था जो मैं दहर में आता न कभी ।
और जो आ जाता खुशी से न कभी जाता मैं ॥

What, without asking, hither hurried whence;
And, without asking, Whither hurried hence,
Oh, many a Cup of this forbidden Wine
Must drown the memory of that insolence
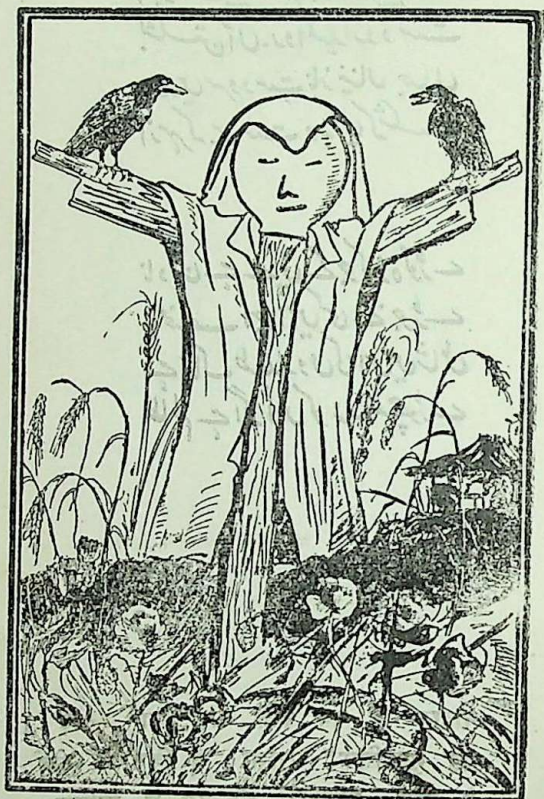
اجزائے پیالہ، کہ در وے پیوست
بشکستن آں۔ روا نمیدارد دست
چندیں سرِ و دستِ نازنیناں جہاں
ازمہر کہ پیوست و بہ کیں کہ شکست

نادان ہے مے پی کے جو کوزہ توڑے
یہ مختلف اجزا ہیں کسی نے جوڑے
ہے خاک طرحداروں کی اس میں شامل
ظالم ہے اگر اس کو نہ سالم چھوڑے

नादान है मय पीके जो कूजा[1] तोड़े ।
यह मुख़्तलिफ़" अजज़ा है किसी ने जोड़े,
है ख़ाक तरहदारों की इस में शामिल ।
ज़ालिम है अगर इसको न सालम छोड़े ॥

१ कल्हड़ २ फांनि ३ के ३ त्रिये ४ सुम्दरियाकी जबरदस्ती ५ मनलव -

آں بہ کہ دریں زمانہ کم گیری دوست
با اہل زمانہ صحبت از دور نکوست
آں کس کہ بجملگی ترا تکیہ بدوست
چوں چشم خرد باز کنی دشمنی اوست

خود غرض دہرا کو دور سے بہتر ہے سلام
جتنے کم دوست رکھو، اتنا ہی بہتر انجام
دوستی کے لئے جس ذات پہ ہو ناز تمہیں
امتحانوں میں کسو اس کو تو ظاہر ہو مقام

खुद खर्ज दहर को तो दूर से वेहतर है सलाम ।
जितने कम दोस्त रखो उतना ही वेहतर ग्रन्जाम,
दोस्ती के लिए जिस जातपे हो नाज तुम्हें ।
इम्तहानों में कसो इसको तो जाहिर हो मुकाम ।।

اسرار ازل را نہ تو دانی و نہ من!
ویں حرفِ معما نہ تو دانی و نہ من
ہست از پسِ پردہ۔ گفتگوے من و تو
چوں پردہ بر افتد۔ نہ تو مانی و نہ من

قضا و قدر کے رازوں کو کون پاتا ہے
یہ وہ معمّہ ہے جو۔ اُلجھنیں بڑھاتا ہے
ہے ایک پردہ حائل سے یہ ہم آہنگی
یہ کُن کا سَاز ہے۔ یُوں ہی بجایا جاتا ہے

कज़ा वो कज्र[1] के राजो को कौन पाता है।
यह वो मोयम्मा[2] है जो उलझने वढ़ता है,
है एक पर्दहायल[3] से वे हम आहंगी[4]।
वह कुनकासाज[5] है यू ही वजाया जाता है ॥
१ ईश्वरों इच्छा २ समस्या ३ रोक का पर्दा
४ एक आवाज ५ सृष्टि रचने काढंग

There was the Door to which I found no key.
There was the veil through which I might not see
Some little talk awhile of Me and Thee
There was-and then no more of Thee and Me
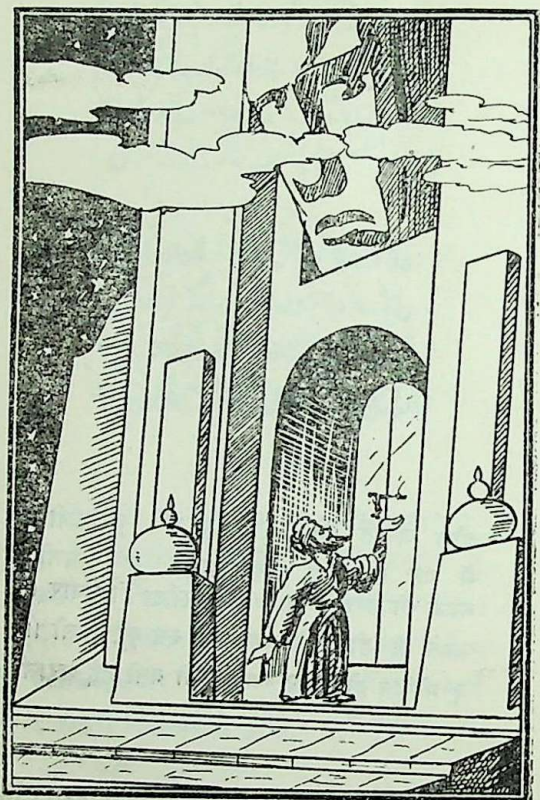
گویند مرا۔ چو سور با حور خوش ست
من میگویم کہ دخت انگور خوش ست
ایں نقد بگیر و۔ دست از نسیہ بشو
کاواز دہل شنیدن از دور خوش ست

شوق جنت کا نہ کچھ شفتگی حور بھلی
میں یہ کہتا ہوں کہ بس دختر انگور بھلی
نقد کو چھوڑ کے کس واسطے سودا ہو ادھار
کہتے ہیں ڈھول کی آواز تو بس دور بھلی

शौक जन्नत का न कुछ शेफ़्तगी[१] हूर भली।
मैं यह कहता हूँ किवस दुख़्तरे[२] अंगूर भली,
नकद को छोड़ के किस वास्ते सौदा हो उधार।
कहते हैं ढोल की आवाज तो बस दूर भली॥
१ मोहित होना २ अंगूर की बनी हुई शराब

Some for the Glories of this World, and some
Singh for the Probhat's Paradise to come;
Ah, take the Cash, and let the Credit go,
Nor heed the rumble of a distant Drum

اے دل ز غبارِ تن اگر پاک شوی
تو روحِ مجردی۔ بر افلاک شوی
عرش ست نشیمن تو۔ شرمت بادا
کائی و مقیمِ خطۂ خاک شوی

مادیِ دہر کا تو کس لیے دلدادہ ہے
تو ہے روحانیت خاص الگ جادہ ہے
عرش ہے تیرا نشیمن۔ تجھے کچھ شرم نہیں
خاک میں ملنے کو کیوں خاک پہ افتادہ ہے

मादीदहर[१] का तू किस लिए दिल दादा[२] है।
तू है रुहानियते[3]-ख़ास अलग जादा[४] है,
अर्स[५] है तेरा नसीमन[६] तुझे कुछ शर्म नहीं।
खाक में मिलने को क्यों खाक पे उफतादा[७] है ॥

१ खोटा संसार २ प्रेमी ३ शुद्ध आत्मा ४ मार्ग
५ इश्वरी सिंहासन ६ कुन्ज ७ पड़ा हुआ

Why, if the Soul can fling the Dust aside,
And naked on he Air of Heaven ride.
Were't not a shame-were't not a shame for him
In this clay carcase crippled to abide?

چوں عہدہ نمی کند کسے فردارا
حالے خوش کن تو ایں دِل شیدارا
مے نوش۔ بہ نُور ماہ۔ اے ماہ۔ کہ ماہ
بسیار بتابد و نیابد۔ مارا

کیا اِس کا یقین حشر میں پائیگا شراب
اُمیّد پہ کیوں کرتا ہے خراب
بے شاہد مے چاندنی راتیں بے کیف
یہ چاندنی پھر آئے گی مگر تیرا شباب

क्या इसका यक़ीं, हसर[1] में पायेगा शराव ।
उम्मीद पे क्यों जिन्दगी करता है खराव ।।
वेशाहिद मय, चान्दनी रातें वेकैफ़[2] ।
यह चान्दनी फिर आयेगी, मगर तेरा शवाव ।।
१. प्रलय २. वेमज़ा

Ah Moon of my Delight who know'st no wane
The Moon of Heave'n is rising once again
How oft hereafter rising shall She look
Throgh this same Garden after me in vain,

اے آنکہ نتیجۂ چہار و ہفتی
وز ہفت و چہار دائم اندر تفتی
مے خور کہ ہزار بار بیشت گفتم
باز آمدنت نیست چو رفتی رفتی

تیرا نظام زندگی چرخ نے بھی بدل دیا
فکر حیات دہر نے اچھی طرح کچل دیا
میں نے تو بارہا کہا۔ پی کے شراب غم مٹا
پھر کہاں کس کی واپسی۔ جو بھی چلا وہ چلدیا

तेरा निज़ामे जिन्दगी चर्ख ने भी बदल दिया ।
फिक्रे हयाते[1] दहर ने अच्छी तरह कुचल दिया,
मैंने तो बारह कहा पीके शराब, ग़म मिटा ।
फिर कहां किसकी वापसी जो भी चला वह चल दिया ॥

१ जीवन

امروز کہ نوبت جوانی من است
مے نوشتم از آنکہ کامرانی من است
عیبش مکنید۔ اگر چہ تلخ ست خوش ست
تلخ ست از آنکہ زندگانی من ست

ہے جام سے وابستہ جوانی میری
یہ مے ہے کلیدِ کامرانی میری
تم تلخ بتاتے ہو تو کچھ عیب نہیں
تلخی تو ہے عین زندگانی میری

है जाम से वाबस्ता[१] जवानी मेरी ।
यह मय है किलीदं[2] कामरानी[3] मेरी,
तुम तल्ख[४] बताते हो तो कुछ ऐब नहीं ।
तल्खीं तो है ऐन जिन्दगानी मेरी ।।

१ बधी हुई २ कुन्जी ३ कामयाबी ४ कड़बी ।

آنہاکہ محیط فضل وآداب شدند
درکشف علوم شمع۔احباب شدند
رہ زیں شبِ تاریک نہ بردند برون
گفتند فسانۂ و درخواب شدند

دنیا میں تخمِ علم و ادب جو کہ بو گئے
مشہور جن کے دہر میں اوصاف ہو گئے
تاریکیٔ وجود میں کچھ ایسے آگھرے
قصّہ ادھورا چھوڑ کے خود آپ سو گئے

दुनियाँ में तुख्मेंइल्मों[1] अदब जो कि बो गये।
मशहूर जिनके दहर में औसाफ[2] हो गये,
तारींकिए[3] उजुद में कुछ ऐसे आभिरे।
किस्सा अधूरा छोड़के खुद आप सौ गये॥
१ वींज २ गुन ३ जीवन अधिकार

Then to the rolling Heav'n itself I cride,
Asking, "What lamp had destiny to gudie
Her little children strumbling in the dark?"
And-"A blind Understanding!" Heav'n replied.
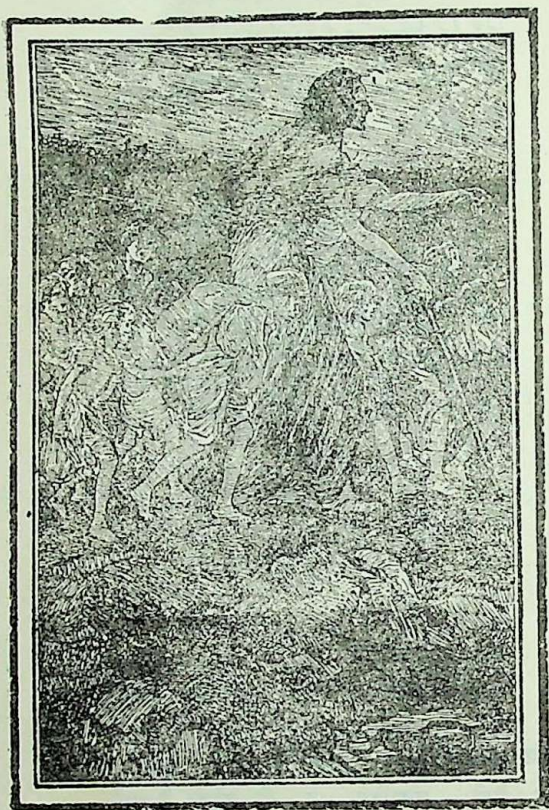
چوں زاب و گل آفرید صانع مارا
کردہ بہ غم زمانہ۔ قانع مارا
پیوستہ مرا ز مے ہمی منع کنی
خود دست تہی۔ بس ست مانع مارا

کچھ عقل نہ اُمید کا دھوکہ ہے مجھے
ہاں میری قناعت نے ہی ٹوکا ہے مجھے
واعظ کی نصیحت پہ کہاں چھوٹی مے
افلاس و تہی دستی نے روکا ہے مجھے

कुछ अकल ना उम्मीद का धोखा है मुझे।
हां मेरी कनाहित ने ही टोका है मुझे,
बाइज[1] की नसीहत पेकहां छूटी मय।
इफ़लास[2] व तही दस्ती[3] ने रोका है मुझे।।

१ उपदेशक २ गरीबी ३ खालीहाथ

این صورت کون جملہ نقشے ست خیال
عارف نہ بود . ہر کہ نداند این حال
بنشین قدح بادہ بنوش و خوشباش
فارغ شو از ین نقش و خیالات محال

ہنگامۂ ہستی ہے یہ سب نقشِ خیال
عارف جو ہے اس پر نہیں پوشیدہ حال
مے پی کے غمِ دہر سے غافِل ہوجا
ہستی وہ معمّہ ہے کہ حل جس کا محال

हगाम[1] हस्ती है यह सब नक्शे खयाल ए
आरिफ[2] जो है इसपर नहीं पोशीदा[3] हाल,
मय पीके गमे दहर से ग़ाफ़िल होजा ।
हस्ती वह मोयम्मा हैं किहल जिसका मोहाल[4] ॥

१ जीवन मेला २ ज्ञानी ३ छिपा हुआ ४ मुश्किल

در فصلِ بہار اگر بتِ حور سرشت
پر مے قدحے دہد مرا بر لبِ کشت
گر چہ بر ہر کس ایں سخن باشد زشت
سگ بہ ز من اگر دگر برم نام بہشت

ہاں موسمِ گل میں جو مرا ساقی گلفام
اک بار بھی ہنسکر جو محبت سے بھرے جام
دنیا کو گراں گذرے۔ مگر اصل یہ ہے
کافر ہو۔ جو جنت کا کبھی لیوے نام

हां मौसम गुल में जो मेरा साकी गुलफ़ाम[1]।
इकबार भी हंस कर जो मोहब्बत से भरे जाम,
दुनिया को गरां[1] गुजरे मग़र असल यह है,
काफ़िर हो-जो जन्नत का कभी लेवे नाम ।।

१ बुराउमेदा

مے خور کہ مدام راحت روح تو اوست
آسائش جان و دل مجروح تو اوست
طوفانِ غم از در آیدت از پس و پیش
در بادہ گریز۔ کشتیٔ نوح تو اوست

یہ جام ہے ہاں روح کو انعام ترا
بن جائے گا بگڑا ہوا ہر کام ترا
طوفانِ حوادث میں ارے جائے پناہ
کم نوح کی کشتی سے نہیں جام ترا

यह जाम है हां रुह[1] को इनाम तेरा ।
बन जायगा बिगडा हुआ हर काम तेरा,
तूफान[2] हवादस में हरे जाय पनाह ।
कम नूह कि किस्ती से नही जाम तेरा ।।

१— आत्मा २—जीवन घटनायें

بر چہرہ گل شبنم نوروز خوش است
در صحن چمن روئے دل افروز خوش است
از دے کہ گذشت ہرچہ گوئی خوش نیست
خوش باش وز دے مگو۔ کہ امروز خوش است

گلشن میں ہے نوروز کے چھینٹوں سے بہار
ہر شاخ پہ رنگت ہے۔ ہر اک گل پہ نکھار
اب ذکر خزاں بھی ہے طبیعت پہ گراں
خوش وقت اگر حال۔ تو ماضی فی النار

गुलशन में है नौरोज़ के छीटों से बहार।
हर साख पे रंगत हैं हरइक गुलपे निखार,
अब जिक्रे खिज़ां[१] भी है तबीयत में गरां[2]।
खुश वक्त अगर हाल तो माज़ी[3] फ़िल्नार[४] ॥
१ पतजड़ 1--भारी ३--भूत ४—नरक

AH, fill the cup:—what boots lt to reapet
How time is slipping underneath our Feet:
Unborn To-Morrow and dead yesterday,
Why fret about them if To-Day be sweet!
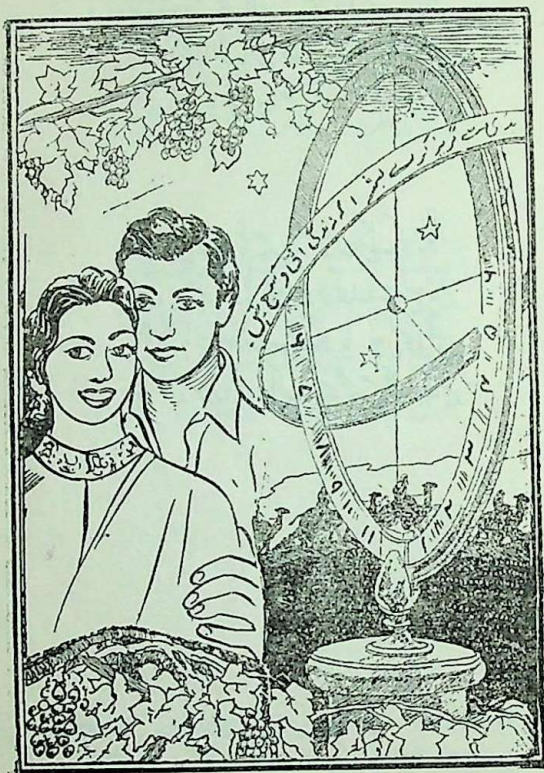
دے کوزہ گرے بدیدم اندر بازار
بر پارۂ گلے لگد۔ ہمی زد بسیار
داں گِل بزبان حال با او میگفت
من ہمچو تو بودہ ام۔ مرا نیکو دار

کل دیکھتا رہا میں حسیں ایک کوزہ گر
مٹی کو متھ رہا تھا جو لاتوں سے کھوند کر
مٹی زبانِ حال سے۔ گویا یہ کہتی تھی
کچھ گلرخوں کی خاک ہے مجھ میں بھی بے خبر

कल देखता रहा में हसीन एक कूज़ा[1] गर।
मिट्टी को मथ रहा था जो लातो से कूद कर,
मिट्टी ज़बाने हाल से गोया यह कहती थी।
कुछ गुल रखों कि खाक है मुझ में भी बेखबर ॥

१ कुम्हार २ सुंदरियो

برگیر ز خود حساب اگر باخبری
کاول تو چہ آوردی و آخر چہ بری
گوئی نہ خورم بادہ کہ می باید مرد
می باید مرد۔ گر خوری یا نہ خوری

زندگی کاہے کی اس طرح جو بے کیف جیے
مرنیوالوں نے بھی سامان نہ کچھ ساتھ لیئے
موت کا ڈر ہے تجھے اس لئے مے سے توبہ
موت تو آنی ہے نادان پیئے یا نہ پیئے

जिन्दगी काहे की इस तरह जो बेकैफ़ जिए[1]
मरने वालों ने भी सामान न कुछ साथ लिए ।।
मौत का डर है तुझे इसलिए मय से तोबा ।
मौत तो आनी है नादां पिए या न पिए ।।

१ बेमजा ।

سرمست ز میخانہ گذر کردم دوش
پیرے دیدم مست و سبوئے بر دوش
گفتم ز خدا شرم نداری اے پیر
گفتا کرم از خدا است می نوش خموش

کل میکدہ کی سمت جو میرا ہوا گذر
جاتا تھا ایک بوڑھا سبو رکھے دوش پر
میں نے کہا کہ شرم۔ یہ سن اور یہ شراب
بولا عطا ہے حق ہے۔ پیئے گا۔ نہ شرم کر

कल मक़देकी[1] सिम्त जो मेरा हुआ गुज़ार ।
जाता था एक वूढ़ा सुबू[2] रक्खे दोस पर ।
मैंने कहा कि शर्मय हसिन[3] और यह शराब ।
बोला अताये[4] हक है–पियेगा न शर्म कर ।।

१. शराब की भट्टी की ओर २. शराब का मटका
३. अवस्था ४. इनाम

AND lately, by the Tavern Door agape,
Came stealing through the Dusk an Angel shape
Bearing a vessel on his shoulder; and
He bid me taste of it; and 'twas-the grape!

زآوردن من۔ نبود گردوں را سود
وز بردن من جاہ و جلالش نہ فزود
وز ہیچ کسے نیز۔ دو گوشم نہ شنید
کاوردن و بردن من از بہر چہ بود

مجھ کو لا پھینکا۔ تو کیا چرخ نے پایا ہے کمال
میرے مٹنے پہ بڑھا اس کا کوئی جاہ و جلال
راز سربستہ کی صورت یہ حقیقت بھی رہی
آنا جانا مرا کیوں تھا۔ نہ کھلا کچھ احوال

मुझको ला फेंका तो क्या चर्ख ने पाया है कमाल ।
मेरे मिटने पे बढ़ा इसका कोई जाहोजलाल[1] ।।
राज सरबस्ता की सूरत यह हकीकत भी रही ।
आना जाना मेरा क्यो था न खुला कुछ हवाल ।।

१. इज्जत और शान ।

در دہر مرا شراب و شاہد ہوس است
نہ چشم و دلم منتظر پیش و پس است
در دل نہ زہشیاری و مستی خبرے
مقصود من از ہر دو جہاں یک نفس است

مے کا متوالا ہوں۔ اور ساقی گلرو کی ہوس
بے خبر دہر کے ہنگاموں سے کیا پیش و پس
ساری ہشیاری و مستی کو میں کر دوں صدقے
مجھ کو بے فکری کے مل جائیں اگر چند نفس

८५

मय का मतवाला हूँ और शाकी गुलरू की हवस[1] ।
बे खबर, दहर के हंगामों से क्या पेशो पश[2] ।।
सारी हुशियारी व मस्ती को मैं करदूं सदके[3] ।
मुझको बेफिक्री के मिल जांय अगर चन्द नफ़स[4] ।।

चाहत २. आगे पीछे ३. निछावर ४. कुछ सांसें

تا چند اسیرِ رنگ و بو خواہی شد
چند از پئے ہر زشت و نکو خواہی شد
گر چشمۂ زہری و اگر آبِ حیات
آخر بدل خاک فرو خواہی شد

اس دہر کی رعنائی سے کیا پانا ہے
انجام میں ہر اپنا بھی بیگانہ ہے
تو زہر کا چشمہ ہو کہ ہو آبِ حیات
ہر طور تجھے خاک میں مل جانا ہے

इस दहर कीरनहाई[1] से क्या पाना है ।
अंजाम में हर अपना भी वेगाना[2] है ।
तू ज़हर का चश्मा होके हो आवे हियात[3] ।।
हर तौर तुझे ख़ाक में मिल जाना हैं ।।

१. सुन्दरता २. पराया ३. अमृत ।

از آتش و باد و آب و خاکیم ہمہ
در عالم کون۔ در ہلاکیم ہمہ
تا تن با ماست در جفائیم ہمہ
چو تن برود رواں پاکیم ہمہ

یہ امتزاج عناصر کا کھیل ہے ہستی
فنا بدوش ہے گویا یہ جسم کی بستی
کثافتوں میں مقید ہے روح کی نزہت
شکستگیٔ قفس پر ہی دور ہو پستی

यह इम्ति।ज़ाज[1] यनासर[2] का खेल है हस्ती ।
फ़ना[3] बदोश है गो या यह जिसम की बश्ती,[4]
किस आफ़तों में कैद है[5] रूह कां नजहत[6] ।
शिकस्तगी[7] कफ़्स[8] पर ही दूर हो पस्ती[9] ॥

१ मिलना २ तत्व ३ मौत के धर्य ४ शरीर
५ कैदी ६ शक्ति ७ टूटना ८ पीजड़ा ९ गिसवट

مے خور کہ ز تو قلت و کثرت ببرد
و اندیشۂ ہفتاد و دو ملت ببرد
پرہیز مکن ز کیمیائے کہ ازو
یک جرعۂ مے ہزار علت ببرد

مے پی کہ یہ سب قلت و کثرت مٹ جائے
یہ فتنۂ ہفتاد و دو ملت مٹ جائے
پرہیز نہ کر مے سے۔ یہ وہ ہے اکسیر
اک گھونٹ میں ہر درد و اذیت مٹ جائے

मय पीके एसब, किल्लतो[1] कसरत[2] मिट जाय।
यह फ़ितमय[3] हफ्तादो,[4] दो, मिल्लत[5] मिट जाय॥
परहेज़ न कर मयसे यह वह है इक्सीर[6]।
इक घूंट में हर दर्द, अज़ीयत मिट जाय॥

१. कमी २. बेशी ३. झगड़े ४. बहत्तर ५. धर्म
६. हर रोग की दवा।

The Grape that can with Logic absolute
The Two-and-Seventy jarring Sects confute:
The Sovereign Alchemist that in a trice
Life's leaden metal into Gold transmute;
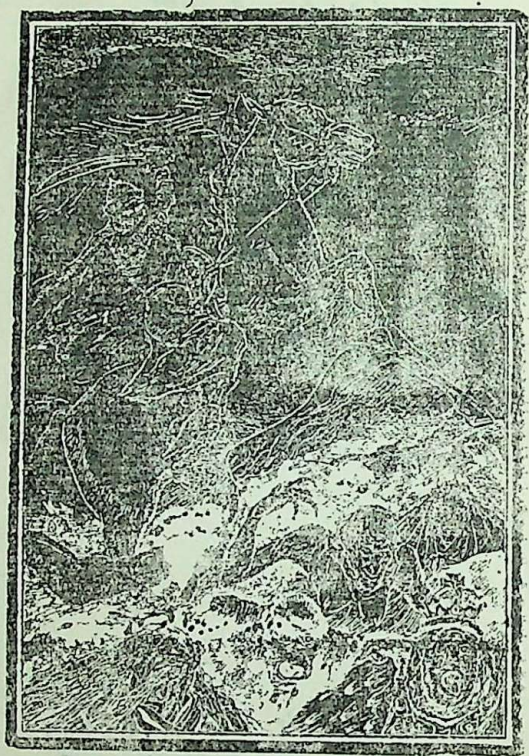
بر مقرش خاک خفتگاں می بینم
در زیر زمیں ہفتگاں می بینم
چند آنکہ بہ صحرائے عدم می نگرم
تا آمدگاں و رفتگاں می بینم

سوئے ہوئے زمانہ کی ہستی کو پا چکے
یہ خفتگانِ خاک نظر میں سما چکے
اس وسعتِ عدم میں بھی دیکھا تو بس یہی
کچھ آنے والے اور ہیں کچھ وہ جو جا چکے

सोये हुए जमाने की हस्ती को पा चुके।
यह खुफ़्तगान[1] ए खाक नजर में समा चुके,
इस वुस्हत अदम[3] में भी देखा तो वस यही।
कुछ आने वाले और हैं कुछ वो जो जा चुके ॥
१ धरती में सोये हुए २ फैलाव ३ मिल हुआ संसार

از بادۂ ناب لعل شد گوھر ما
آمد بہ فغاں زدست ما ساغر ما
از بسکہ ہمی خوریم مے بر سر ما
مادر سر مے شدیم ومے در سر ما

رنگینیٔ مزاج میں کس دِن کمی ہوئی
پیرِ مغاں پہ دھاک ہے اپنی جمی ہوئی
اس درجہ دورِ مے کا اثر مجھ میں آ گیا
میں اس میں رم گیا ہوں وہ مجھ میں رمی ہوئی

रंगीनिए मिज़ाज में किस दिन कमी हुई ।
पीरे मुगां पर धाक है, अपनी जमी हुई ।।
इस दर्जा दौरे-मय का असर मुझमें आ गया ।
मैं इसमें रम गया हूँ वह मुझमें रमी हुई ।।

نیکی و بدی کہ در نہاد بشر است
شادی و غمی کہ در قضا و قدر است
با چرخ مکن حوالہ کاندر رہ عقل
چرخ از تو ہزار بار بیچارہ تر است

انسان کو تقدیر سے کیا چارہ ہے
گر امر مشیت نہیں۔ ناکارہ ہے
الزام زمانے کا فلک کے ماتھے
جو آپ ہی مجبور ہے بے چارہ ہے

इन्सान को तक़दीर से क्या चारा है।
ग़र अमरे मसीयत[1] नहीं, ना कारा[2] है॥
इल्ज़ाम[3] जमाने का फ़लक[4] के माथे।
जो आप ही मजबूर है, बेचारा है॥
१ इश्वरीय इच्छा २. बेकार ३. दोष देना ४. आकाश।

AND that inverted Bowl we call The Sky,
Whereunder crawling coop't we live and die,
Life not Thy hands to It for help for it
Rolls importently on as Thou or I.

من بندۂ عاصیم۔ رضائے توکجاست
تاریک دلم۔ نور صفائے توکجاست
ما را تو بہشت اگر بہ طاعت بخشی
این مزد بود۔ لطف و عطائے توکجاست

میں عبد گنہگار ہوں محتاج رضا
تاریک ہے دل بخش نورِ صفا
طاعت پہ اگر دیتا ہے جنّت مولا
مزدوری ہوئی یہ تو کہاں تیری عطا

मैं अवदे[1] गुनहगार हू, मोहताजे रज़ा[2] ।
तारीक[3] है दिलबख्श मुझे नूरेसफ़ा[4] ॥
ताअत[5] पे अगर देता है जन्नत मौला ।
मज़दूरी हुई यह तो कहां तेरी अता[6] ॥

१ बदा २. तेरी खुशी का ढूढने वाला ३. मेरे मन म खोट ४. ग्यान प्रकाश ५. जेन ६. दया ।

OH Thou, who Man of baser Earth didst make,
And who with Eden didst devise the Snake,
For all the sin wherewith ihe Face of man
Is blackən'd, Man's Forgiveness give and take.
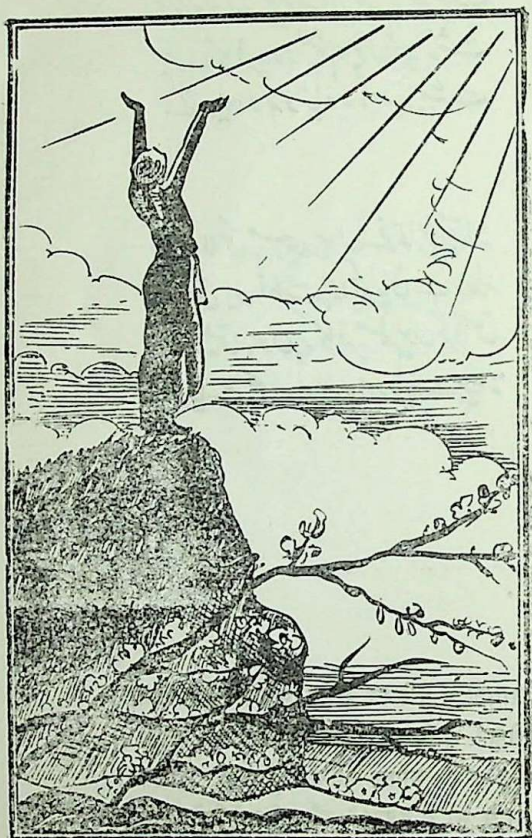
نے لائق مسجدم نہ در خورد کنشت
ایزد داند گل مرا از چہ سرشت
چوں کافر درویشم وچوں قحبہ زشت
نے دین و نہ دنیا و نہ اُمید بہشت

میں لائق مسجد ہوں نے قابلِ بتخانہ
تخلیق میں فطرت ہی کچھ پائی ہے رندانہ
درویش ہوں پر کافر مسلم ہوں مگر فاسق
دنیا سے بھی بے بہرہ اور دین سے بیگانہ

मैं लायक - मस्जिद हूँ न काबिल बुत खाना ।
तखलीक[2] में फितरत[3] ही कुछ पाई है रिन्दाना ।।
देवेंश हू पर काफर मुस्लिम हूँ मगर फासक ।
दुनिया से भी बे बेहरा[4] और दीन से[5] बेगाना ।।

१ विथि २ पैदाइश ३ मिजाज ४ ज़िस का पिरल
५ न मिले

تا کے زغم زمانہ محزوں باشی
یا چشم پر آب و دل پر خوں باشی
مے نوش و بہ عیش کوش و خوشدل میباش
زاں پیش کزیں دائرہ بیروں باشی

کب تک غم و افکار میں جاں کھوئے گا
کب تک دل افسردہ کو یوں روئے گا
مستی میں ہر اک غم کو ڈبو کر خوش رہ
کیا کل کی خبر تجھ کو کہاں ہوئے گا

कब तक गम व अफकार में जान खोयेगा ।
कब तक दिल अफसुर्दा[1] को यूं रोयेगा,
मस्ती में हर इक गम को डुबो कर खुश रह ।
क्या कल की खबर तुझको कहां होयेगा ।।

१ ठिठरा हुआ

دارندہ چو ترکیب طبائع آراست
از بہر چہ۔ او فگندش اندر کم و کاست
گر نیک آمد شکستن از بہر چہ بود
ور نیک نیامد این صور عیب کراست

صانع ازل نے جو یہ پُتلے ڈھالے
ٹھوکر میں اجل کی ہیں۔ بقا کے لالے
گر ہیں یہ مکمل تو فنا کیا معنی
ناقص ہیں تو صانع یہ کس پر ٹالے

सन्नाये[1] अज़लने[2], ज़ा ए पुतले ढ़ाले।
ठोकर में अजल की है वक्ता[3] के लाले॥
गर हैं ए मुकम्मल, तो फ़ना[4] क्या माने।
नाकिस[5] हैं तो सन्ना[6], यह किस पर टाले॥

१. बनाने वाला २. संसार की उत्पत्ति ३. जीवन
४. मिटना ५. खोटे ६. बनाने वाला।

None answe'rd this; but after Silence spake
A Vessel of a more ungainly Make,
"They sneer at me for leaning all awry;
What! did the Hand then of the Potter shake?"

دورے کہ درو آمدن و رفتن ماست
آں را نہ بدایت و نہایت پیدا است
کس می نہ زند دمے دریں معنی راست
کایں آمدن از کجا و رفتن زکجاست

آنا جانا ہی حقیقت میں ہے اک دور جہاں
ابتدا پردوں میں۔ انجام بھی اسکا نہاں
کون کہہ سکتا ہے۔ کس کو ہے ٹھکانہ معلوم
کون سی بستی سے یاں آئے چلے ہیں تو کہاں

आना जाना ही हकीकत में इकदौर जहां ।
इवतदा[1] पर्दों में अंजाम[2] भी इसका पिनहां,
कौन कह सकता है किसको है ठिकना मालूम ।
कौनसी बस्ती से यहां आये चले है तो कहां ॥

१ आदि २ छिपा हुआ

در یاب کہ از روح جدا خواہی رفت
در پردۂ اسرار خدا خواہی رفت
می خور کہ نہانی ز کجا آمدۂ
خوش زی چوں ندانی کہ کجا خواہی رفت

موقع ہے نہ کھو وقت کہ فانی ہے جہاں
کیا جانے ۔ جدا کب ہو ترے جسم سے جاں
آیا ہے کہاں سے نہیں معلوم تو پی
خوش رہ نہیں معلوم کہ جانا ہے کہاں

मौका है न कहो वक्त के फानी है जहां ।
क्या जाने कब जुदा हो तेरे जिश्म से जां'
आया है कहाँ से नही मालूम तो पी ।
खुश रह नही मालूम कि जाना है कहाँ ।।

گویند بہ حشر گفتگو خواہد شد
واں یار عزیز تند خو خواہد شد
از حشر مگر بجز نکوئی ناید
خوش باش کہ عاقبت نکو خواہد شد

محشر میں یہ اعمال کا پھل پائینگے
اعضا بھی رفاقت سے بدل جائینگے
مفہوم قیامت ہے صراط و میزاں
کردار ہے گر نیک سنبھل جائینگے

महशर में ये आमाल[1] का फल पायेंगे ।
ऐज़ा[2] भी रिफ़ाकत[3] से बदल जायेंगे ।।
मफ़हूमे[4] कयामत[5] है सिरातो मीजां[6] ।
किरदार है गर नेक संभल जायेंगे ।।

१. कर्म २. शरीर के जोड़ ३. दोस्ती ४. मतलब
५. घोर परीक्षा ६. कर्म ।

Said one--"Folks of a surly Tapster tell,
And daub his Visage with the smoke of Hell;
They talk of some strict Tasting of us-pish!
He's a good fellow, and 'twill all be well".

اے چرخِ فلک خرابی از کینۂ تست
بیدادگری عادت دیرینۂ تست
اے خاک اگر سینۂ تو بشگافند
بس گوہرِ قیمتی کہ در سینۂ تست

کیا ستم ارض وسماں دونوں نے ڈھا رکھے ہیں
اِن کی چالوں نے بھی اندھیر مچا رکھے ہیں
چیرئیے سینہ جو زمیں کا تو کھُلے گا احوال
اس نے کیا لعل و گہر ہیں جو چھپا رکھے ہیں

क्या सितम[1] अर्ज[2] वा समा[3] दोनो ने ढा रखे हैं।
इनकी चालो ने भी अन्धेर मचा रखे हैं,
चीरे सीना जो ज़मी का तो खुलेगा हवाल।
इसने क्या लाले गौहर है जो छुपा रखे हैं॥

१जमी २ धरती ३ आकाश

شادی مطلب کہ حاصل عمر غمے ست
ہر ذرہ ز خاک کیقبادے و جمے ست
احوال جہاں و اصل ایں عمر کہ ہست
خوابے و خیالے و فریبے و دمے ست

عیش کوشی کس لیے جب عمر کا حاصل ہے غم
خاک میں کتنے ملے ہیں آج تک کسریٰ و جم
سُن حقیقت اِس جہاں کی اور رازِ زندگی
دہر فانوسِ خیالی۔ اس کی شمع ہے یہ دم

ऐश-कोसी किस लिए जब उम्र का हासिल है ग़म ।
ख़ाक में कितने मिले हैं आज तक किसरावा[1] ज़म ।।
सुन हकीकत, इस जहां की औ राज़े जिन्दगी ।
दहर फ़ानूस खाली उसकी शमा है यह दम ।।

१ ईरान के बादशाह ।

چنداں بخورم شراب۔ کیں بوے شراب
آید ز تراب چوں روم زیر تراب
تا بر سر خاک من رسد مخمورے
از بوے تراب من شود مست و خراب

پلا تو اتنی کہ۔ تازہ شباب ہو جائے
پس فنا بھی نمود شراب ہو جائے
جو کوئی رند لحد کی طرف سے ہو گذرے
تو بوے قبر سے مست و خراب ہو جائے

पिला तो इतनी कि, ताजा शबाब हो जाये ।
पसे फ़ना भी नमूदे शराब हो जाये ।।
जो कोई रिंद लहद[1] की तरफ़से हो गुजरे ।
तो बुए कब्र से मस्तो खराब हो जाये ।।

१. कब्र

That ev'n my buried Ashes such a Snare
Of Perfume shall fling up into the Air,
As not a True Believer passing by
But Shall be over taken uaaware.

گر باخردی تو حرص را بندہ مشو
در پائے طمع خوار و سرافگندہ مشو
چوں آتش تیز باش و چوں آب رواں
چوں خاک بہر باد پراگندہ مشو

دشمنِ عقل ہے گر حرص کا تو بندہ ہے
دہر کے قدموں میں بیکار سرافگندہ ہے
شعلہ و سیل کی مانند زمانے سے گذر
خاک کی مثل ہواؤں میں پراگندہ ہے

दुश्मन-अक्ल हैं गर हिर्श[1] का तू बन्दा है ।
दहर के कदमों में बेकार सिर अफ़गन्दा[2] हैं ॥
शीलाव सीले[3] की मानिन्द जमाने से गुजर ।
खाक की मिस्ल हवाओं में परागन्दा[4] है ॥

१ लालसा २ माथा टेके हुए ३ बाद ४ उडने वाला है।

چوں بادہ خوری ز عقل بیگانہ مشو
مدہوش مباش وجہل راخانہ مشو
خواہی کہ مے لعل حلالت باشد
ازار کسے مجو۔ دیوانہ مشو

ذوقِ مے نوشی میں تو عقل سے بیگانہ نہ بن
مرکزِ جہل نہ بن۔ غافل و مستانہ نہ بن
ایسی صورت میں ترے واسطے جائز ہے شراب
بن نہ آزار جہاں کے لیے۔ دیوانہ نہ بن

ज़ौक़-मइनूसी[1] में तू अक्ल से बेगाना न बन।
मरकज़ जाहिलन बन[2] ग़ाफ़िल मस्ताना न बन।।
ऐसीं सूरत में तेरे वास्ते जायज़ है शराब।
बन न आज़ार जहां के लिए दीवाना न बन

१ शराब केशौक में २ बुद्धिहीन।

گر بر فلکم دست بدے چوں یزداں
برداشتمے من ایں فلک را ز میاں
از نو فلکے دگر چناں ساختمے
کازادہ بہ کام دل رسیدے آساں

خالق کی طرح ۔ ہوتا جو میرا امکاں
رکھتا نہ میں اِس چرخ کا باقی بھی نشاں
چرخ اور بناتا میں ۔ مرادوں والا
جو مشکلیں اِس دہر کی کرتا آساں

खालिक की तरह होता जो मेरा इमकां[1] ।
रखता, ना मैं इस चर्ख का बाकी भी निशां ।।
चर्ख और बनाता मैं मुरादों[2] वाला ।
जो मुश्किलें इस दहर की करता आसां ।।

१. अधिकार २. आशाओं वाला ।

Ah, love, could thou and I with Fate conspire
To grasp this sorry Scheme of things entire,
Would not we shatter it to bits and then
Re-mold it nearer to the Heart's Dealer,

اے دل چو نصیب تو ہمہ خوں شدن ست
احوال تو ہر لحظہ دگرگوں شدن ست
اے جاں تو دریں تنم چہ کار آمدۂ
چوں عاقبت کار تو بیرون شدن ست

بربادیٔ ہستی تو بہانہ ٹھیرا
یہ ربط عناصر بھی فسانہ ٹھیرا
پھر جان مرے جسم میں کیوں آئی تھی
جب چھوڑ کے آخر اسے جانا ٹھیرا

१०३

बरबादी-हस्ती तो बहाना ठहरा।
यह रब्त[1] अनासर भी फ़साना ठहरा॥
फिर जान मेरे जिस्म में क्यों आई थी।
जब छोड़ के आखिर इसे जाना ठहरा॥

१ तत्संबंध ।

ہیہات کہ ایں حسن مجسّم ہیچ ست
ویں دائرہ و سطح مخیّم ہیچ ست
دریاب کہ در کشاکش موت و حیات
وابستہ یک دمیم وآں ہم ہیچ ست

یہ حسن یہ انداز جوانی کیا ہے
اس روح کی یہ قید مکانی کیا ہے
اک تار نفس سے وابستہ ہے بار حیات
کچھ سوچ کہ یہ ہستی فانی کیا ہے

यह हुस्न यह अन्दाज़-जवानी क्या है ।
इस रूह की यह--कैद मकानी क्या है ।।
इक तारे नफ़स[1] से वाबस्ता[2] है बारेहियात[3] ।
कुछ सोच कि यह हस्ती फ़ानी क्या है ।।

१ सांस की डोर २ बंधा हुआ है ३ जीवनभार ।

توبہ مکن از مے اگرت مے باشد
صد تائب و بادغات در پے باشد
گل جامہ دراں و بلبلاں نعرہ زناں
در وقت چنیں۔ توبہ روا کے باشد

جب تک بھی ملے جائے۔ نہ توبہ کرنا
دُنیا تمہیں بہکائے نہ توبہ کرنا
یہ مست فضائیں یہ بہاریں پُرکیف
زاہد سے بھی ٹھن جائے نہ توبہ کرنا

जब तक भी मिले, जाये न तोबा करना ।
दुनिया तुम्हें बहकाये न तोबा करना ।।
ए मस्त फ़िजाये[1], यह मस्त बहारें पुरकैफ़[2] ।
जाहिद[3] से भी ठन जाये, न तोबा करना ।।

१. समां २. खुशी देने वाली ३. मौलवी ।

Indeed, indeed, Repentance of it before
I swore-but was I sober when I swore?
And then and then came Spring, and Rose-in-hand
My thread-bare Penitence apieces tore.

بر موجب عقل زندگانی کردن
شاید کردن ولے ندانی کردن
استاد تو روزگار چابکدست است
چنداں بہ سرت زند کہ دانی کردن

کب عقل کی تادیب کو تو مانتا ہے
جینے کا طریقہ ہی نہیں جانتا ہے
لیکن یہ زمانہ ہے بڑا چابک دست
اُستادی کے سینگے نئے گردانتا ہے

कब अक्ल की तादीब[1] को तू मानता है।
जीने का तरीका ही नहीं जानता है॥
लेकिन यह ज़माना है बड़ा चाबक[2] दस्त।
उस्तादी के सीगे नए ग़रदानता[3] है॥

१ सख़्ती से समझाना २ हाथ में कोड़ा लिए हुए
३ नए गुर सोचता है।

روزے کہ ز تو گذشتہ شد یاد مکن
فردا کہ نیامدست فریاد مکن
از آمدہ و گذشتہ۔ اندیشہ مدار
حالا خوش باش و عمر برباد مکن

گزرا ہے جو دن اس کو کبھی یاد نہ کر
کل کے لئے تو آج سے فریاد نہ کر
آئندہ و ماضی کے لئے کڑھنا کیا
خوش حال رہ۔ اور عمر کو برباد نہ کر

गुज़रा है जो दिन इसको कभी याद न कर।
कल के लिए तो आज से फ़रियाद न कर॥
आइन्दा वा माज़ी[1] के लिए कुढ़ना क्या।
खुशहाल रह और उम्र को बरबाद न कर॥

१ गुज़रा हुआ जमाना।

افسوس که نامهٔ جوانی طے شد
وین تازه بهار شادمانی طے شد
واں مرغ طرب که نام او بود شباب
فریاد که کے آمد و ندانم کے شد

افسوس کہ سربستہ رہا عمر کا راز
کب یاد ہے انجام کا اپنے آغاز
وہ مرغ طرب جس کو کہتے ہیں شباب
کیا جانیئے کب آیا۔ تو کب کی پرواز

अफसोस कि सरवसंता रहा उम्र[2] काराज ।
कब याद है अन्जाम[3] का अपने आग़ाज़[4] ।।
वो मुर्गे तरब[5], जिसको कि कहते हैं सबाव ।
क्या जानिए, कब आया, तो कब की परवाज़ ।।

१. छिपा हुआ २, जीवन का भेद ३. अन्त ४. आदि
५. खुशी का पक्षी ६. जवानी ७ उड़ गया ।

Alas, the Spring should vanise with the Rose,
That Youth's sweet-scanted Manuscript should close;
The Nightingle that in the Branches sang
Ah, whence, and whither flown again, knows;

یارب تو کریمی و کریمی کرم است
عاصی زچہ محروم زباغ ارم است
باطاعتم ار بہ بخشی۔ آں نیست کرم
با معصیتم ار بہ بخشی کرم است

یہ تو بتلا دے تجھے شانِ کریمی کی قسم
کیا گنہگار نہ پائیں گے ترا باغ ارم
کیا اطاعت پہ تو جنت کا کریگا سودا
تیرے گھر بھی یہ تجارت ہے تو پھر تیرا کرم

यह तो बतला दे तुझे शान करीमी की कसम।
क्या गुनहगार न पायेगे तेरा बाग़ो अरम[1]
क्या अतायत[2] पे तू जन्नत का करैगा सौदा
तेसे घर भी यह तिजारत है तो फिर तेरा करम[3] ॥

مے خوردن من نہ از برائے طرب است
نے بہر فساد و ترک دین و ادب است
خواہم کہ بہ بخودی بر آرم نفسے
مے خوردن و مست بودنم زیں سبب است

کب پیتا ہوں میں عیش و مسرت کے لئے
یا مضحکۂ دین و شرارت کے لئے
افکار سے ملجائے کبھی تو مہلت
پی لیتا ہوں یوں مستی و غفلت کے لئے

कब पीता हूँ में ऐश़ व मुसर्रत[1] के लिए।
या मुजक्काएदीन[2] वो, शरारत के लिए,
अफ़कार[3] से मिलजाय कभी तो मोहलत।
पी लेता हू यू मस्ती औ गफलत के लिए॥

१ खुशी २ हसी उड़ाने वाला ३ चिन्ता

از جرم حضیض خاک تا اوج زحل
کردم ہمہ مشکلات گردوں را حل
بیرون جستم ز بند ہر مکر و حیل
ہر بند گشادہ شد مگر بند اجل

طبقات زمیں سے لیکے تا اوج زحل
ہر مسئلہ سخت کو کر ڈالا حل
تحقیق نے اسرار کے پردے الٹے
سب کچھ کھلا پر کھل نہ سکا بند اجل

तबकाते[1] जमीं से लेके ता औजे जहल[2]
हर मशलए[3] सक्त को कर डाला हल,
तह की[4] क ने असरार[5] के पर्दे उल्टे ।
सब कुछ खुला पर खुल न सका बंदे अजल[6] ॥
१ धरती के भाग २ पातालस से आकाशतक ३ समस्या ४ खोज ५ भेद ६ मौत की समस्या

Up from Earth's Centre through the Seventh Gate
I rose, and on the Throne of Saturn state,
And many knots unravel'd by the Road,
But not the knot of human Death and Fate.

تا در تن نست استخواں و رگ و پے
از خانۂ تقدیر منہ۔ بیروں پے
گردن منہ از خصم۔ بود رستم زال
منت مکش از دوست۔ بود حاتم طے

جبتک ہے تن و جاں میں ترے یک جائی
تقدیر کی جاری ہے کرم فرمائی
رستم سے بھی دشمن سے جھکے تیری بلا
احساں نہ لے۔ گر دوست ہے حاتم طائی

जब तक है तनो ज़ाम में तेरे यक जाई ।
तकदीर की ज़ारी है कर्म फर्माई ॥
रुस्तम से भी दुश्मन से झुके तेरी वला ।
एहसान न ले ग़र दोस्त हैं हातमताई ॥

१ संबंध

Well, let it take them! what have we to do
With Kaikobad the Great, or Kaikhosru?
Let Zal and Rustum bluster as they will,
Or Hatim call to Supper-heed not you.

دستکاری۔ ڈاکٹری۔ طبّی و مختلف ہنروں کی بے نظیر اُردو کتابیں

—— مشورہ بکڈپو کی بڑے سائز $\frac{20 \times 30}{16}$ پر چھپی ہوئی کتابیں ——

انگریزی ہندی بولنا سکھانے والی کتابیں	
اُردو سے انگریزی خط و کتابت	4/-
اُردو انگریزی گرامر	4/-
فٹافٹ انگریزی بولنا سیکھو	4/-
اُردو انگلش ٹیچر	4/-
ساٹھ روپے میں میٹرک پاس	7/-
اُردو ہندی ٹیچر	3/-

ایلوپیتھک ڈاکٹری کتب (اُردو میں)	
ایلوپیتھک پریکٹس آف میڈیسن	7/50
ایلوپیتھک میٹریا میڈیکا	7/50
ایلوپیتھک انجکشن بک	7/75
ایلوپیتھک کمپونڈرز گائیڈ	7/50
آئی ڈاکٹر	4/-
بلڈ پریشر	3/25
ایلوپیتھک مائینر سرجری	6/-
ایلوپیتھک میڈیکل ڈکشنری	4/50
دندان سازی	5/-
پیٹنٹ ادویات	4/-
سلفا ڈرگز	3/25
وٹامن گائیڈ	4/-
اسٹیتھسکوپ گائیڈ	3/-
پینی سی لین گائیڈ	4/25
بُخار و تھرمامیٹر	2/75
ایلوپیتھک لیڈی ڈاکٹر	5/75

عِلم موسیقی کی کتابیں	
ہارمونیم گائیڈ	4/-
بینجو عُرف جاپانی باجہ بجانا	3/-
بانسری گائیڈ	3/-
وائلن گائیڈ	3/-

(ہر کتاب کا محصولڈاک الگ ہوگا)

منگانے کا پتہ — مشورہ بُکڈپو۔ رام نگر۔ گاندھی نگر۔ پوسٹ بکس 1639۔ دہلی 6

خیام اللہ حضرت پروفیسر واقف مُرادآبادی عربی فارسی
کے فاضل ہیں۔ ابتدا میں یو۔ پی اور پنجاب کے تعلیمی
اداروں سے وابستہ رہے۔ شعر گوئی اور ڈرامہ نویسی
کا ذوق اوائل عمر سے ہی تھا۔ آخر کار اُن کا یہی
ذوق اُن کو سنہ ۱۹۳۳ء میں فلمی دُنیا میں لے پہنچا
جہاں اُن کی درجنوں سٹوریاں پردۂ فلم پر آ کر بہت مقبول ہوئی ہیں۔
بمبئی کے طویل قیام نے اُن کی صحت پر خطرناک اثر ڈالا جس کی وجہ سے
اُن کو بمبئی چھوڑ دینا پڑی۔ اور بعد چند
سال سے پنجاب یونیورسٹی نے اُن کی مستقل
خدمات کیمپ کالج دہلی میں اُردو فارسی
ایم۔ اے کے درجات کیلئے حاصل کر رکھی ہیں۔
آج کل دہلی میں مستقل قیام ہے
جس کی وجہ سے نہ صرف دہلی بلکہ
شمالی ہند کی خاص ادبی محفلوں میں
اب وہ شمعِ محفل بنے ہوئے ہیں۔
BOOK
1/